

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار



اعمال قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل و سرآنی آیات



دارالعلوم حقانیہ، مدرسہ اعلیٰ دارالعلوم، لاہور

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اصالات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور رد و شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہر قسم کے غلطیات و ترمیمات اور غلطیوں کی نشاندہی و تصحیح کے قیام
میں میں نے مل کے ساتھ پہلی مرتبہ مسلسل قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب
4975024

۲۹	قبولیت نماز	۲۹	تعبیرات مفید عام
۲۹	دفع طحال	۳۰	بچک کیلئے
۲۹	ناف کی تکلیف سے حفاظت	۳۰	بعض سے حفاظت
۲۹	سورہ یسین کے خواص	۳۸	بچوں کی حفاظت کے لئے
۲۹	محبت کیلئے	۳۸	ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت
۳۰	ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے	۳۸	بخار و تپ لرزہ
۳۰	ہر مرض کیلئے	۳۹	لڑکے کی ولادت میں بہولت
۳۰	حاکم مہربان ہو	۳۹	پھوڑے پھسی سے شفا
۳۱	رزق کی زیادتی	۳۹	برائے آماس گو
۳۱	آفتوں سے حفاظت	۳۹	بواسیر سے شفا
۳۱	دوزخ سے نجات	۳۹	پاکل کٹا کٹے کا علاج
۳۲	اولاد فرما کر دار ہو	۴۰	حاجت پوری ہو
۳۲	آنکھوں کی روشنی کیلئے	۴۰	تیسرے روزہ بخار کا علاج
۳۲	پیدائش اولاد کیلئے	۴۰	اعمال قرآنی حصہ دوم
۳۲	بھوک کے لئے	۴۱	زیادتی جاہ و منزلت
۳۳	دوسرے کا علاج	۴۱	برائے حاجت روائی
۳۳	قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا	۴۱	مال و اولاد کی حفاظت
۳۳	اسم اعظم	۴۱	بخار کا علاج
۳۳	کشادگی رزق کیلئے	۴۲	شیطان اور ظالم سے حفاظت
۳۳	قبر کے عذاب سے نجات	۴۲	ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت
۳۳	سب حاجتیں پوری ہوں	۴۳	حروف مقطعات
۳۳	ظہر ہد کا مجرب عمل	۴۳	مال اور کمیت کی حفاظت
۳۳	ہر قسم کی حاجتوں کیلئے	۴۳	دشمن پر غلبہ
۳۵	آسیب دور کرنے کیلئے	۴۳	ہر بلا سے امن و حفاظت
۳۵	کشادگی رزق کے لئے	۴۳	برکت رزق اور موزی جانوروں سے حفاظت
۳۵	عمل اٹھنے سے حفاظت	۴۴	مرگی کا علاج
۳۵	ولادت میں بہولت کیلئے	۴۵	ڈاڑھ کے درد کی بیماری
۳۵	بیسارت کی کمی کیلئے	۴۵	بہت سی حاجات کے لئے عمل
۳۶	نصف قرآن کا ثواب	۴۵	خاصیت
۳۶	مقبوروں پر پڑنے کی دعا	۴۶	بہت سی ضروریات کے لئے عمل
۳۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۴۶	خاصیت
۳۶	ترہائی قرآن کا ثواب	۴۶	آشوب چشم سے حفاظت
۳۶	بخار سے نجات کے لئے	۴۶	خاصیت

۲۸	حصول علم اور زیادتی حافظہ	۲۸	حفاظت عمل
۲۸	دندہ آسید اور بہت سے امراض سے حفاظت	۲۸	بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور
۵۱	دشمن کی جان کیلئے	۲۸	دودھ میں زیادتی
۵۲	کھیتی اور باغ کی حفاظت	۲۸	تجارت میں اضافہ
۵۲	درختوں کے پھل میں برکت	۲۸	کاروبار اور شادی کے لئے
۵۲	کشف علوم و تخیل جن	۲۸	نخسٹان کا علاج
۵۳	سولی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا	۲۸	طالب و مطلوب میں دوستی
۵۳	پاس کے مرض کا علاج	۲۸	دشمن کے مقابلہ پر فتح
۵۳	مرضی کے مطابق سودا کرنا	۲۸	رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت
۵۳	سوئے آدمی سے راز معلوم کرنا	۲۸	خیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت
۵۳	دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۲۸	تکبیر کا علاج
۵۳	جانوروں کی بیماری کا علاج	۲۸	ظالم حاکم سے حفاظت
۵۵	دل کی خلیج دور کرنا	۲۸	مضبوطی ایمان و پاکی قلب
۵۵	بادشاہ کی درستی	۲۸	دشمن پر غلبہ
۵۵	جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل	۲۸	مہر و قناعت اور اخلاق حسنہ
۵۵	کونکوں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے	۲۸	کندہ دہی اور ظالم سے نجات
۵۵	نظر بد اور سر کا علاج	۲۸	ناجائز اجتماع میں تفریق
۵۶	خیندے پیدا ہونے کا عمل	۲۸	رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج
۵۶	شعونی بواسیر کا علاج	۲۸	جانوروں کی حفاظت
۵۶	قوت و تقوہ و دریاغ کے لئے	۲۸	برائے امن و دفع آفات
۵۶	چوری شدہ مال کی واپسی	۲۸	غصہ رنج اور پیاس کا علاج
۵۸	موزی جانوروں کی ہلاکت کے لئے	۲۸	ذات الحجب و درود تکلیف سے نجات
۵۸	دشمن پر غلبہ و حصول جاہ و نظر دکام و ابرام	۲۸	آنکھوں کی بیماری کیلئے
۵۸	ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق	۲۸	ظالم کی بربادی
۶۰	ظالم دشمن کی بربادی	۲۸	دفع پھس و بھو
۶۰	داد کا علاج	۲۸	مشترک کار راز معلوم کرنا
۶۰	دفع آسید و ام ایسیان اور آفات سے حفاظت	۲۸	محبت بات منسا
۶۱	قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت	۲۸	دریا کی طغیانی روکنے کیلئے
۶۱	قوت حافظہ اور تیزی ذہن	۲۸	چور و بھاگے ہوئے کے لئے
۶۱	رزق میں وسعت اور ادالے قرض	۲۸	حکام و عوام میں مقبولیت
۶۲	کیسیا اور خفیہ علوم حاصل کرنا	۲۸	دشمن کی بربادی کا عمل
۶۲	غریبہ و دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۲۸	کھیتی و باغ کی حفاظت
۶۲	درستی سامان دنیا و آخرت	۲۸	سستی اور چھاری کی حفاظت

حاجت روائی دو حاجت	۷۴	شیاطین سے امن	۸۳
درخت اور پھلوں میں برکت	۷۴	برائے جملہ مشکلات و انگشتا فات وغیرہ	۸۳
طوفان میں کی اور ظالموں سے حفاظت	۷۵	ترقی عمل و تسکین شوکت و برکت زراعت وغیرہ	۸۳
کسی سے راز معلوم کرنا	۷۵	خوف دور کرنا	۸۳
قبولیت دعا	۷۶	کشتادگی رزق و حاجت روائی	۸۳
ترقی پھل و حفاظت جانور	۷۶	مصیبت کے وقت	۸۳
حفاظت از شیاطین و فاج و قتلہ وغیرہ	۷۶	برائے مقبولیت	۸۳
محب میں جاننے کے لئے	۷۶	دوام نعمت	۸۳
دکان، مکان مال و اسباب کی حفاظت	۷۷	دفع خشکی و درم و بھم اور غلبہ نسیان وغیرہ	۸۳
نظر بد اثر سے بچنے کیلئے	۷۷	اکشاف امر غیبی	۸۳
رزق و زیادتی روزگار	۷۷	قائدہ	۸۳
توفیق و اور اطاعت	۷۷	تعمیر	۸۳
دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ	۷۸	برائے لرزہ قلب و خیالات قاسدہ	۸۳
ظالم کی قید بڑھانا	۷۸	قائدہ متعلقہ و سوسہ	۸۵
حائضین میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے	۷۹	دفع قضاوت قلب	۸۵
شفاف زجاج قلب	۷۹	برائے حفاظت	۸۵
حفاظت و برکت درختوں	۷۹	تالیق لکوب و عزت کیلئے	۸۶
سوزی جانوروں کی حفاظت	۷۹	برائے اندیشہ	۸۶
جنت میں داخل ہونے کی بشارت	۸۰	واسطے بخار	۸۶
دفع بھوک	۸۱	تعمیر قلب	۸۷
پریشانی دور کرنا	۸۱	برائے عزت و جاہ	۸۷
قبولیت دعا	۸۱	چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے	۸۷
مکان دور کرنے کیلئے	۸۱	حقائے حاجت از حاکم مہلت دنیہ آخرت وغیرہ	۸۸
شفائے جلی مطہرہ	۸۲	برائے شناخت چور	۸۸
ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	۸۲	جاد و عزت و تعمیرات	۸۸
واسطے فاج و زلزلہ	۸۲	برائے در و شکم و خفقان	۸۹
برائے محبت اور محبت	۸۲	آسانی ولادت و در و گش و کشیدگی رزق وغیرہ	۸۹
ہر کام میں آسانی کیلئے	۸۲	برائے خفقان و اختلاج وغیرہ	۹۰
ترقی حکومت و حل مشکلات	۸۲	دفع سحر	۹۰
شوکت نفسانی پر غالب ہونا	۸۲	برائے شفاء امراض ہر قسم	۹۱
برائے عزت و اکساری	۸۲	قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ	۹۱
برائے خوف	۸۲	کشتادگی زہن و علم حافظہ	۹۱
شک و تردد دور کرنے کے واسطے	۸۳	حفاظت کشتی از جملہ آفات	۹۲

حفاظت از ظالم و جانور رموزی	۹۲	برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ	۱۰۲
بچوں کے امراض کیلئے	۹۳	برائے قرا و صل	۱۰۳
برائے رزق و آبرو	۹۳	برائے درخت خرما وغیرہ	۱۰۳
برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار	۹۳	رجسہ شان بڑھانے کیلئے	۱۰۳
آنگھوں کے جملہ امراض کیلئے	۹۳	عزت و آبرو بڑھانے کیلئے	۱۰۳
قید سے رہائی	۹۳	جاہ قبولیت کیلئے	۱۰۳
ظالم حاکم کی سزدلی وغیرہ	۹۵	برائے پھوڑا اور پھنسی	۱۰۵
آبادی و ترقی مکان یا دکان باغ وغیرہ	۹۵	برائے شادی و پیاری	۱۰۵
برائے دفع و قیہ و امر مقصود وغیرہ	۹۶	دفع بد خوابی و نیند	۱۰۵
ظالم دشمن کو ہلاک کرنا	۹۷	ظالم کو تباہ کرنے کے لئے	۱۰۵
بچوں کا روزانہ دیکھنا وغیرہ	۹۷	حفاظت حمل و بچہ	۱۰۶
برائے در و ہاتھ و دیر و نظر بد	۹۷	آسانی ولادت	۱۰۶
برائے نظر بد	۹۸	در و در بخار کیلئے	۱۰۶
دفع بے نیو	۹۸	ظالم حاکم کی ناسخہ برائی	۱۰۷
برائے رموزی جانور	۹۸	ظالم کی ہلاکت کے لئے	۱۰۷
ظالموں کی تباہی و بربادی	۹۸	دیکر	۱۰۷
تمام آفات سے حفاظت	۹۹	شراب ترک کروانے کیلئے	۱۰۸
گورت کا دودھ بڑھانے کیلئے	۹۹	برائے نسل	۱۰۸
برائے برکت وغیرہ	۹۹	برائے مقبولیت	۱۰۸
برائے حفاظت جان و مال	۹۹	حفاظت کشتی از جملہ آفات	۱۰۸
برائے جاہ و قبول عام	۱۰۰	دفع آسیب	۱۰۸
برکت رزق و وزارت و باغ	۱۰۰	برائے حفاظت اختلاف	۱۰۹
جانی باغ	۱۰۰	زبان بندی کیلئے	۱۰۹
نشانہ خطانہ ہونا	۱۰۰	مقبولیت عوام	۱۰۹
زبان کا کھلنا	۱۰۰	برائے آشوب چشم	۱۱۰
خوف زائل کرنا	۱۰۰	حفاظت از جانور رموزی وغیرہ	۱۱۰
دفع آسیب	۱۰۱	در یافت کرنا و قیہ کا	۱۱۰
جملہ امراض کیلئے	۱۰۱	دفع سانپ بچہ و رموزی جانور	۱۱۱
دفع غم و خیالات قاسدہ	۱۰۱	در یافت حال نام	۱۱۱
برائے بختی و قریہ وغیرہ	۱۰۱	بھلا اور دریافت کرنے کے لئے	۱۱۱
ظالم دشمن کی تباہی کیلئے	۱۰۱	ظالم کو خیانت سے روکنے کیلئے	۱۱۱
برائے ترقی درخت و پھل	۱۰۲	امراض عظم وغیرہ	۱۱۲
رموزی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے	۱۰۲	حفاظت از شر	۱۱۲

۱۱۸	برائے حفظ و ترقی فہم و علم	۱۱۲	دفع امراض
۱۱۸	حصول کامیابی	۱۱۲	برائے روزی
۱۱۸	چوتھے کے واسطے	۱۱۳	برائے حج
۱۱۸	دفع غم	۱۱۳	مقبولیت عامہ حفاظت از غرق
۱۱۸	خاکم کو بیمار کرنے کے لئے	۱۱۳	دفع آسیب
۱۱۸	دشمن پر دہشت غالب کرنے کے لئے	۱۱۳	برائے حفاظت محل و افزونی دودھ
۱۱۳	پیٹ کے تمام بیماریوں کے لئے	۱۱۹	راہی دولت کے لئے
۱۱۳	سکون طوفان دریا	۱۱۹	برائے نشو و نما و رفت و برگشت
۱۱۳	بخارہ و درہر و مرگی وغیرہ	۱۱۹	دفع خوف و درد و غم
۱۱۳	بچوں کی نشو و نما کیلئے	۱۱۹	بچہ کے دانت لگنے کے لئے
۱۱۳	کثرت پیغام نکاح و تران	۱۱۹	تخفیف مرض
۱۱۳	برائے عزت و آبرو	۱۲۰	آسانی ولادت
۱۱۳	دشمن کو دیران کرنا	۱۲۰	رہائی از قید
۱۱۵	حفاظت از آفات ویرقان	۱۲۰	برائے امن سفر
۱۱۵	حفاظت جانور	۱۲۰	بچہ مارنے کے لئے
۱۱۵	تجارت میں برکت ہو	۱۲۰	برائے مطلوبیت
۱۱۵	قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے	۱۲۰	برائے وجاہت
۱۱۵	عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے	۱۲۰	آشوب چشم و جمال و جانور و مووی
۱۱۶	نظر بد و بیماری کے لئے	۱۲۰	آشوب چشم
۱۱۶	دشمن پر غلبہ پانا	۱۲۰	دفع طحال
۱۱۶	حفاظت چور سے	۱۲۰	دفع سائب و بچھو
۱۱۶	بچھو ختم کرنے کے لئے	۱۲۰	آسانی ولادت
۱۱۶	دفع آسیب	۱۲۰	دفع بھوک و پیاس
۱۱۶	کھوں کھونے یا چبھنے لگانے کے واسطے	۱۲۱	حفاظت تیر و تاج
۱۱۷	برائے محبوبیت و مقبولیت	۱۲۱	دفع بخار و درد
۱۱۷	خاکم سے بچنے کیلئے	۱۲۱	واسطے سکون مرض
۱۱۷	آنکھوں کی بیماری کیلئے	۱۲۱	حفاظت غلہ
۱۱۷	شر سے حفاظت	۱۲۱	برائے ذہانت
۱۱۷	دفع کھائی	۱۲۱	دفع درد
۱۱۷	دفع پیش	۱۲۱	دفع طحال
۱۱۷	حفاظت بچہ	۱۲۱	قبولیت عوام
۱۱۸	دفع جن و شر و غیرہ	۱۲۲	برائے حفاظت و برکت
۱۱۸	برائے محبوبیت	۱۲۲	آشوب چشم و درد و نکل

۱۲۲	دشمن کی زبان بندی	۱۲۲	دفع پتھری
۱۲۲	حفاظت عالم	۱۲۲	حفاظت غلہ
۱۲۲	برائے تندرستی روزی	۱۲۲	حفاظت سفر
۱۲۳	سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ	۱۲۳	برائے محبت
۱۲۳	آشوب چشم	۱۲۳	بچہ بولنے کے لئے
۱۲۳	برائے فقر و فاقہ	۱۲۳	دفع یرقان
۱۲۳	حفاظت محل	۱۲۳	دفع لقوہ
۱۲۳	حفاظت بچہ از ہر آفت و غیرہ	۱۲۳	آسانی معاش و ادا من از خوف
۱۲۳	دفع استلام	۱۲۳	دست روزی
۱۲۳	برائے حاجت روائی و غم	۱۲۳	دفع درد و قیقہ
۱۲۳	رہائی قید	۱۲۳	حفاظت دقینہ
۱۲۳	وسعت رزق	۱۲۳	دفع نظر بد
۱۲۳	برائے حفظ قرآن	۱۲۳	حفاظت دشمن
۱۲۳	وقت قلب	۱۲۳	دفع درد و درد
۱۲۳	زبان پر علم کی باتیں	۱۲۳	برائے حفاظت
۱۲۳	دفع نکل	۱۲۳	زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۳	حاکم کے شر سے حفاظت	۱۲۳	حفاظت شرک و فحش
۱۲۳	دشمن سے بچنے کے لئے	۱۲۳	کثرت شکار و چکی
۱۲۳	برائے حفاظت راست	۱۲۳	دفع درد
۱۲۳	تقویت چشم	۱۲۳	کافروں کے لئے
۱۲۳	رہائی قید و بخار	۱۲۳	دفع سر و نظریہ و حفاظت بچہ و غیرہ
۱۲۳	دفع دیک	۱۲۳	اعمال قرآنی حصہ سوم
۱۲۳	تسکین پیش	۱۲۳	دفع درد سر
۱۲۳	بچہ کا دودھ چھڑانا	۱۲۳	دفع بخار
۱۲۳	حفاظت سر و دوا	۱۲۳	دفع درد
۱۲۵	کان کی گونج و بواہر کے لئے	۱۲۵	واپسی بخیریت از سفر
۱۲۵	برائے اولاد و تیرہ	۱۲۵	رہائی قید
۱۲۵	حفاظت کھانا	۱۲۵	پیاس کا غلبہ نہ ہونا
۱۲۵	نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے	۱۲۵	برائے مشقت روزی
۱۲۵	موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت	۱۲۵	برائے حاجات
۱۲۵	دفع مرگی و بے ہوشی و بخار	۱۲۵	برائے بیاد و خور و نہ وغیرہ
۱۲۵	واپسی گمشدہ	۱۲۵	حاجت روائی
۱۲۵	برائے درد و قلب	۱۲۵	برائے سہرت و خری

۱۳۶	دفع درد و آزار	۱۳۹	حاجتیں پوری ہونے کے لئے
۱۳۶	ایضاً	۱۳۹	مقبولیت دعا
۱۳۷	ایضاً	۱۳۹	برائے غلبہ
۱۳۷	ایضاً	۱۳۰	حفاظت شر
۱۳۸	برائے آشوب چشم	۱۳۰	دفع کف
۱۳۸	دفع تکبیر	۱۳۰	برائے حاجت
۱۳۸	برائے وسعت پیش	۱۳۰	برائے غلبہ دشمن قضاے حاجات
۱۳۸	برائے قراصل	۱۳۰	برائے حصول خیر و دفع شر
۱۳۹	حفاظت اسقاط حمل	۱۳۰	دفع جن و سودی جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۰	آسانی کار
۱۳۰	برائے نیک فرزند	۱۳۰	حفاظت از احتلام
۱۳۰	قدرت جماع	۱۳۱	برائے نیند
۱۳۰	برائے اساک	۱۳۱	حفاظت از شیاطین
۱۳۰	دفع استرخاء عضو تامل	۱۳۱	برائے دفع دشمن
۱۳۱	دفع آسیب	۱۳۱	برائے حفاظت جانور
۱۳۱	ایضاً	۱۳۲	دشمن پر غلبہ
۱۳۱	ایضاً	۱۳۲	نظر بد کے لئے
۱۳۲	ایضاً	۱۳۲	حفاظت از شرموزی
۱۳۲	ایضاً	۱۳۳	حفاظت از جانور سودی
۱۳۳	برائے زخم و نخل و غیرہ	۱۳۳	برائے حفاظت جانور
۱۳۳	دفع داد	۱۳۳	دفع شدائد
۱۳۳	برائے عرق النساء	۱۳۳	حفاظت از خوف
۱۳۳	ایضاً	۱۳۳	حفاظتیں نزدیکی سے
۱۳۵	برائے حفظ و غیرہ	۱۳۳	گم شدہ کی واپسی
۱۳۵	ایضاً	۱۳۳	دیگر
۱۳۵	ایضاً	۱۳۵	برائے چور
۱۳۶	دفع نسیان جانور	۱۳۵	داجبی مال سرودہ
۱۳۷	بارش بند کرتے کے لئے	۱۳۵	بھانگے کی عادت چھڑانا
۱۳۷	دفع مزیایں	۱۳۵	حفاظت مال
۱۳۷	ایضاً	۱۳۶	دفع دروس
۱۳۸	دفع بزدگان	۱۳۶	برائے درد و غم
۱۳۸	برائے دفع موش	۱۳۶	دفع وجع قلب
۱۳۸	دفع جانور ان موزی	۱۳۶	دفع تکبیر

۱۴۲	برائے نکلت کفار	۱۵۰	دفع سر
۱۴۳	توفیق توبہ	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	قضاے حاجات	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	حافظہ انبساط نفس و راحت	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	اصلاح قلب و نفس	۱۵۱	برائے درد و ہر نفس
۱۴۳	دفع شک و شبہ و روین	۱۵۲	حفاظت مال و متاع از خالماں
۱۴۳	دفع شراب خوری و سود خوری	۱۵۲	ایضاً
۱۴۳	برائے وسوسہ	۱۵۳	زمین و درخت کی سیرابی کے لئے
۱۴۵	حفاظت مال	۱۵۳	درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے
۱۴۵	برائے نجات عیش و غم	۱۵۳	قضاے حاجت
۱۴۵	دفع بھوت	۱۵۳	ایضاً
۱۴۶	شوق نماز و علم و عمل	۱۵۶	خواص حروف جہی
۱۴۶	درستی ذہن و زبان	۱۵۷	دفع وساوس
۱۴۶	ادوار خون	۱۵۷	ایضاً
۱۴۶	بچہ کا روننا و دشمن کی زبان بندی و غیرہ	۱۵۷	ایضاً
۱۴۷	کشاکش رزق ظاہری و باطنی	۱۵۷	ایضاً
۱۴۷	برائے گزیدن گد و دیوانہ	۱۵۸	دفع خوف
۱۴۷	برائے حفظ بچک	۱۵۸	ایضاً
۱۴۸	برائے آسیب زدہ	۱۵۸	دفع جن
۱۴۸	ایضاً	۱۵۸	ایضاً
۱۴۸	برائے دفع جن	۱۵۹	دفع جذام و غیرہ
۱۴۹	برائے عقیمہ	۱۵۹	ایضاً
۱۴۹	ایضاً	۱۵۹	دفع خارش
۱۴۹	قائدہ	۱۶۰	دفع داد
۱۴۹	برائے اسقاط جنین	۱۶۰	برائے سفلوج
۱۵۰	لڑکا ہونے کے لئے	۱۶۰	دفع مجاہدین
۱۵۰	برائے زندگی اولاد	۱۶۰	دفع مہربول و پتھری نکلنے کیلئے
۱۵۰	برائے فروزندہ زینہ	۱۶۰	ایضاً
۱۵۱	برائے بردہ گریختہ	۱۶۱	دفع تکبیر
۱۵۲	ضمیمہ آثار قبالی ملقب بامیر ادا سائے ربانی	۱۶۱	پیشاب جاری ہونے کے لئے
۱۵۲	کمال یقین آسانی مطلوب و شفا کے سر یعن	۱۶۱	دفع غلط
۱۵۲	دفع نسیان و غفلت و حفظ از نکر و وحشیان	۱۶۲	برائے نئے
۱۵۲	اخلاق	۱۶۲	برائے دفع صبر

۱۷۷	رقت قلب	۱۷۷	حفظ از خوف
۱۷۸	پیشہ و محبت وغیرہ	۱۷۸	حصول قوت دفع و دفع و شست
۱۷۹	صفائی قلب و غنا	۱۷۹	سہولت حساب و اسباب از اہل قرابت
۱۸۰	اسرار اوقات و توفیق عبادت	۱۸۰	قد و منزلت
۱۸۱	شفاعت بیمار	۱۸۱	برائے انعام
۱۸۲	اسرار و امان	۱۸۲	حفاظت مال و عیال
۱۸۳	حفاظت از شر خالمان	۱۸۳	برائے مقبولیت
۱۸۴	حصول بزرگی و برکت و اولاد و سعید	۱۸۴	غنا و ظاہری و باطنی
۱۸۵	حفاظت از آفات	۱۸۵	دفعہ مصائب
۱۸۶	سنان و مجید و قرار و صل	۱۸۶	برائے محبت
۱۸۷	مغفرت و دفع عجز و رزق	۱۸۷	برائے دفع برص
۱۸۸	زوال محبت دنیا و غلبہ بر دشمن و حل مقصود و از زن	۱۸۸	برائے علم و حکمت
۱۸۹	حصول غنا و جاہ و قبول	۱۸۹	برائے اطاعت اولاد
۱۹۰	وسعت رزق	۱۹۰	کفایت برائے سہمات
۱۹۱	آسانی امور و نورانیت قلب و سہولت رزق	۱۹۱	تقصاے حاجت
۱۹۲	ترقی علم و حافظہ	۱۹۲	بہت وقوت و غلبہ بر دشمن
۱۹۳	دفع جوع و وسعت رزق	۱۹۳	رجوع از غم و غم
۱۹۴	وسعت رزق	۱۹۴	محبت و آسانی مشکل
۱۹۵	اسرار خاتم	۱۹۵	حصول اخلاق حمیدہ
۱۹۶	دلون میں بیت پیدا ہونا	۱۹۶	برائے خیر
۱۹۷	برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق	۱۹۷	حفاظت جسم
۱۹۸	اجابت دعا	۱۹۸	بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے
۱۹۹	صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل	۱۹۹	اسرار و امان
۲۰۰	اکشاف اسرار	۲۰۰	زوال اسراف و معاصی
۲۰۱	تخیر قلوب	۲۰۱	نجات از اسرار
۲۰۲	وسعت رزق و لطف	۲۰۲	دفع نوم و ناوگی بر طاعت
۲۰۳	اکشاف حالت مخفیہ و درستی حالت موعود	۲۰۳	المجاد
۲۰۴	راحت و برکت و در پیشہ و اسرار و کوششی	۲۰۴	نور قلب و قطع تعلق خلق
۲۰۵	عزت و شفا	۲۰۵	حصول آثار صدق و دفع جوع
۲۰۶	ازافہ بخار	۲۰۶	قوت غلبہ بر دشمن
۲۰۷	برائے صحت انفس	۲۰۷	آسانی تدبیر
۲۰۸	جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غنا و فقیر	۲۰۸	قوت و نجات از معرکہ
۲۰۹	ترقی علم و معرفت الفت و زمین	۲۰۹	توفیق توبہ

۱۸۱	مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا	۱۸۱	مسئلہ
۱۸۲	خروج اسوی اللہ از قلب	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۳	نور و ولایت	۱۸۳	بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ
۱۸۴	حصول انس	۱۸۴	پر مشکل اور ہر حاجت کے لئے
۱۸۵	اسرار و عذوبتی	۱۸۵	تخیر قلوب
۱۸۶	رفعت و درستی	۱۸۶	حفاظت از آفات
۱۸۷	نور طفل و دریک سختی	۱۸۷	چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت
۱۸۸	توفیق توبہ و خلاصی از ظالم	۱۸۸	ظالم پر غلبہ
۱۸۹	انتقام از ظالم	۱۸۹	زہن اور حافظہ کیلئے
۱۹۰	غور و غیب و رضا	۱۹۰	حب کے لئے
۱۹۱	غصہ کم کرنے کے لئے	۱۹۱	حفاظت اولاد
۱۹۲	حصول مال	۱۹۲	بھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے
۱۹۳	عزت و بزرگی	۱۹۳	حکام کے لئے
۱۹۴	دفعہ دوسرہ	۱۹۴	دوسرہ کے لئے
۱۹۵	اجتماع با حباب و حصول مراد و دست یابی گمشدہ	۱۹۵	درود شریف کے بعض خواص
۱۹۶	دفع مرض و بلا	۱۹۶	قبولیت دعا
۱۹۷	غنا و محبت زوجہ	۱۹۷	مال میں برکت و زیادتی
۱۹۸	حصول مراد	۱۹۸	پاؤں سو جانے کا علاج
۱۹۹	ایضا	۱۹۹	بھولی ہوئی چیز یاد آنا
۲۰۰	اسرار و ضرر	۲۰۰	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
۲۰۱	حصول طبع	۲۰۱	تخیر ضروری
۲۰۲	نورانیت قلب	۲۰۲	عالم بیداری میں زیارت
۲۰۳	نیم سچ	۲۰۳	برکت اسم "محمد"
۲۰۴	برائے حاجت روائی	۲۰۴	☆☆☆☆☆
۲۰۵	دفع ضرر و غم	۲۰۵	
۲۰۶	دفع خیریت	۲۰۶	
۲۰۷	قبول اعمال	۲۰۷	
۲۰۸	حفظ از تکالیف	۲۰۸	
۲۰۹	مسائل ضروریہ	۲۰۹	
۲۱۰	بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص	۲۱۰	
۲۱۱	بسم اللہ کے احکام و مسائل	۲۱۱	
۲۱۲	مسئلہ	۲۱۲	
۲۱۳	مسئلہ	۲۱۳	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَلَذِبْخُوهَا وَمَا كَاذُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خرپوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ: ۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و خفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عہدہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعِيَ إِلَى الْجَنَّةِ كَهَيْئَةِ اللَّهِ مَلَكًا أَوْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَوْ يَرَى الْإِنسَانُ إِلَّا ظِلًّا يَخْشَوْا فَيَقُولُوا هَٰؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ أَفْعَالَهُمْ فَلَوْلَا تُقَاتِلُونَ الْعَذَابُ أَشَدُّ مِنَ الْقُوَّةِ لِلَّهِ جَمِيعًا وَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز عمل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَةِ رَبِّهِمْ يَتْلُونَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الَّذِينَ لَا يَرْجِعُونَ (بقرہ: ۲۱۱)

خاصیت: جس سے حاکم سخت خفا و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (بقرہ: ۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

وَأَمِنَ الرُّسُلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (۲۸۵)

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاهْزِلْنَا وَأَرْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۸۶) (سورۃ البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو ان شاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

قائدہ۔ ۱۔ ”اگر روزہ سے تکلیف ہو تو عورت یا عا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔“

قائدہ۔ ۲۔ دعائے رویت ہلال

اَللّٰهُمَّ اِهْلُ عَلَيْنَا بِالْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْعَوْفِيَّةِ لِمَا نُحِبُّ وَتَرْضَى رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَاقَبَنِىْ مِمَّا اِتْلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

اسم اعظم

اَللّٰهُ (۱) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (۲) (آل عمران: ۲۵۱)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (۸) (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ بالایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِى الْمَلِكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْغَيْبُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲۶) (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ (۳۸) (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَلْغَيْرِ دِيْنِ اللّٰهِ يَتَّقُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَاَلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ (۸۳) (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْنَا مِنَ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنَةً نَّعَاسًا يَغْشٰى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَ الْجَهْلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ اِنْ الْاَمْرُ كُلُّهُ لِلّٰهِ يَخْفَوْنَ فِىْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَتَذَوْنُ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كُنَّا لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُلْنَا هٰذَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِىْ يَبُوْزِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ تَحِبُّ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَسْلٰى اللّٰهُ مَا فِى الصُّدُوْرِ كُمْ وَلِيُنْجِصَ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ (۱۵۴) (آل عمران)

خاصیت: کشاکش رزق کیلئے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿10﴾
(الاعراف)

خاصیت: ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈال جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و توغر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِنِّي خَلَقِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَةً لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ قِيَمًا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا يَطْلُبِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِنسَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَلَمَّا رَّبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنا مَعَ الْآبِرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَآئِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخَيِّرْنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَمِلٍ مِنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنسَىٰ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُ جُؤا مِنْ دِينِهِمْ وَأَوْذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَتَلُوا لَا تَكْفُرُونَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَغْفِرُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَدِ ﴿196﴾ مَتَّعَ قَلِيلًا ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزَّلًا مِنَ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآبِرَارِ ﴿198﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْفِرُونَ بَابَ اللَّهِ ثَمَّا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعائے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُّوهُ هَبْنَسًا مَرِيئًا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زرقہ دے اور وہ عورت اس زرقہ کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زرقہ سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (مائدہ: 54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (مائدہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہیے تو اس آیت کو بھونچ کر ہر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہو گا اور جگہ دو نوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہ گار ہوگا۔

سورۃ النعام (۱۱۱) (انعام کمال پ۔)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَهُمْ نَجْدٌ قَالَُوا إِنَّا لَنُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا وَلَكِنَّ الْكُفَّارَ لَكَاظِمُونَ (انعام) 124 ﴿﴾

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (مائدہ: ۱۷)

الْخَاسِرِينَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔

بخار سے شفاء کیلئے

إِنَّ الدِّينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلِيُزَيِّنَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُنَبِّئُ بِالْآفَاتِ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹنے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي يَبْعَثُ فِي الْأُمَمِ نُبُوءًا وَيُزَيِّنُ لَهُمْ مَا يَشَاءُ وَيُخَوِّفُهُمْ وَيُنَبِّئُ بِالْآفَاتِ ﴿62﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَلَهُمْ مَكْرَمٌ كَبِيرٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دل محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِآنَ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِيُغْلِبُوا فِي الْبُيُوتِ وَأَغْنَاهُمْ عَنْ ظُلْمٍ وَالْجَبَلِ وَالْقَرْءِ

إِنْ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت: ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿128﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور ہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بد خوابی سے حفاظت

لَهُمُ الْبَشَرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت: جس شخص کو بد خوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّا أَفْقَا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسِنَهَا إِنْ رَّبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخارا آتا ہو اس کو پیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنْ رَّبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت: اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ ﴿112﴾ (ہود)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يُوسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكَ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿29﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُزْوَدُ فَتَنَّا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دو جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿64﴾ (یوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨٨﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيَسْتَبِشُّ الرُّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد: ١٣)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَبِّ اٰذِجْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے برسر ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

نَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

دردہ سے حفاظت وَكَلِّبُهُمْ ذِيَّ اَعْيُنٍ (کہف: ١٨)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورہ کہف۔ (پ ١٦٥ کہف محل)

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل منور ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وِزْرًا ﴿٩٦﴾ (مریم)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

علم میں ترقی

رَبِّ اَفْرِخْ لِّيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِّيْ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاخْلُفْ عَقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ بِفَقْهٍ وَّاَقْوَلِيْ ﴿٢٨﴾ (طہ)

خاصیت: ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

ہمزاد و شیطان کے دُشمن کیلئے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَلِيْمَا نُعِيْذَكُمْ وَمِنْهَا نَخْرِجُكُمْ قَارَةَ اٰخَرٰى ﴿٥٥﴾ (طہ)

خاصیت: مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مٹی دے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جائے گا۔

علم کی ترقی کیلئے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يُنَازِلُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَيَّ إِنِّي أَنَا هِنَم ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

آتِي مَسْنَى الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْطِحُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت: حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَبِّ اغْوْذِكْ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿97﴾ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

أَلْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ الْيَنَّا لَا تُرْجَعُونَ ﴿115﴾ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (مؤمنون: 115-116)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

ایماناً ﴿74﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ادْخُلُوا أَسْكِنُكُمْ لَا يُعْظِمَنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كُنِيَ تَقْرَءُ عَنْهَا وَلَا تَعْزُونَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿13﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرند میں باندھ کر ساڑھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھمائیں ان شاء اللہ ہر کت اس محل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً (۲)

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأٰكَ إِلَىٰ مَعَادٍ (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، ہر کت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

ایضاً (۳)

يُنْسَىٰ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿16﴾ (لقمان)

خاصیت: ہر کت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

اللّٰهُ يَضَعُ الْكَلِمَ الطَّيِّبَ وَالْعَمَلَ الصَّالِحَ يَرْفَعُهُ (فاطر: ۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ توحید تین بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

دفع طحال

☆ إِنَّ اللَّهَ يُمِصُّكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِذِ امْتَسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا ﴿41﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ: ۱۷۸)

خاصیت: جن کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورہ یٰسین کے خواص پوری سورہ یٰسین۔ ۱ (سورہ یٰسین مکمل پ ۲۲۲)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کئے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہاشی ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَثَ بِالْحَبِّابِ ﴿32﴾

رُدُّوْهَا عَلٰی فُطْفِقٍ مَّسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ (ص)
خاصیت: آیات حب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزر چکی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَالْقَيْنٰ عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت: اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھوگھی کو کونین میں ڈالتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

☆ وَيَشْفٰ صُدُوْرٌ قُوْبٌ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ (توبہ)

☆ وَيَشْفَا لِمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس: ۵۷)

☆ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ (نمل: ۶۹)

☆ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (فی اسرا ئیل: ۸۲)

☆ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهٖوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ (شعراء)

☆ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَشِفَاۗءٌ (شم سجدہ: ۴۴)

خاصیت: ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے عستری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

کھینچنے ﴿1﴾ (مریم) حمد ﴿1﴾ عسقی ﴿2﴾ (شوری)

خاصیت: اگر حاکم خفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ کھینچنے کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے ای

طرح حتم عسقی کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کھینچنے کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حتم عسقی کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظر بجا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

اللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَزِيْدُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ (شوری)

خاصیت: زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

مُسْحَاۗنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُّقْرِنِيْنَ ﴿13﴾ (زخرف)

خاصیت: گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دوزخ سے نجات

حمد ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ (مؤمن)

حمد ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ (حم سجدہ)

حمد ﴿1﴾ عَسَقِ ﴿2﴾ (شوری)

حمد ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ (الزخرف)

حمد ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ مُّبَرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ (الدخان)

حمد ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

حمد ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جو شخص ان ساتوں ختم کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے ہوجائیں گے۔

اولاد فرما نبردار ہو

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہوجائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّيَّتِي کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔
آنکھوں کی روشنی کیلئے

لَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّبَصَرِكَ الْيَوْمَ حَدِيثٌ ﴿22﴾ (ن)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (الذاریات: ۴۷، ۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو اٹھارے جوش کر کے اور پوست دور کرے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھے اور دوسرے پر وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اس طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورۃ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دوسرے کا علاج

لَا يَصْلَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت: جس کو دوسر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت: اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَلِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تک

دقی دور ہو جائے گی اور ہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۱﴾ (القلم: ۱)

اور جتنے مفرد مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتی پر کندہ کر کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَإِنْ يَسْكَدُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُزْلِقُوكَ بِأَبْصَرِهِمْ لِنَسْمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُوا إِنَّهُ لَمَنْجُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱، ۵۲)
خاصیت: جس بصری نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

لَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿۱۲﴾ (نوح: ۱۰، ۱۱، ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بصری کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپؐ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپؐ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپؐ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احتلام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشائش رزق کیلئے: پوری سورہ حزل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا معنی پڑھے بعد گیارہ مرتبہ سورہ حزل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ بعر (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (انشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اذا زلزلت (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدمی قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورۃ الہکم النکاتہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورۃ قل یا ایہا الکفرون (پ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یا ایہا الکفرون اور دوسری میں قل هو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورۃ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: پہلے گرفتہ اول صلوٰۃ یا زودہ بار خواندہ سبح شانی ۲ ہفت بار خواندہ دم کند و در اذن راست جہد۔ بعدہ ہمیشہ دیگر پنج بار خواندہ دم نموده اذن چپ جہد۔ پس یا زودہ بار صلوٰۃ بخواند روز دو میں ہماں وقت کہ پہنہ نہادہ است یمنیں را یسار و یسار را یمنیں کندگی یعنی بخار دفع شود۔

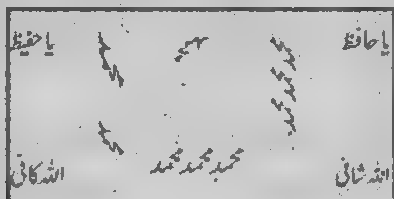
واللہ اعلم بالصواب

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب امام مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبد الحق صاحب نورہ اللہ مرقدہ خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما روضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طالبان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چھپک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چھپک، اس کو لکھ کر تعویذ بتا کر موسم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے وہ یہ ہے:



ہمیشہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہمیشہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دھڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے:

الہی بحرمات حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما
از شر بلائے دہانگہدار اللہ شانی اللہ کافی

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامد کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اعوذ بكلمات الله التامات كلها من شر ما خلق
بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا
يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچتے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکر وہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مری، بومہ، جنون، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعایہ ہے۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا اهْلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔
بخار و تپ لرزہ

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخار و تپ لرزہ برائے مسلمانان، تین پھیل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

حَمِّ عَسَق

کھینچ

ایضاً..... برائے غیر مسلم یہ ہے۔

الاسلام حق والكفر باطل الاسلام نور والكفر ظلمة

پتہ پر دونوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے دروزہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے رخ طالع رخ قی ک ل م د اپنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے: ۱۵۵۵ سوک ل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور ذیل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پندول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا عاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سو مٹی میں کر ذیل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعایہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةُ أَرْضِنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضِنَا وَبَشْفَى سَقِيمَنَا بِأَذْنِ رَبِّنَا (از معمولات منظر یہ)

برائے آماس گلو

برائے آماس گلو بروز دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِي اللَّهُ لِي اللَّهُ لِي اللَّهُ هُوَ يُؤْتِعُ فِي الْفَوْحِ

بوا سیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامد کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَارَحِيمُ كُلَّ صَرِيخٍ وَ مَكْرُوبٍ يَارَحِيمُ وَ صَلِّ
اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

پاگل کتا کاٹے کا علاج

از معمولات منظر یہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

أَنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَ أَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَهْلَهُمْ

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہئے کہ لکھے یا رقعہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الرَّبِّ الْجَلِيلِ رَبِّ "إِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ" (انبیاء: ۸۳)

پھر ڈال دے اس رقعہ کو پانی جاری میں اور کہے:

"اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَ اِلٰهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ صَحْبِهِ الْمَرْضِيِّيْنَ اَقْضِ حَاجَتِيْ يٰ اَكْرَمَ الْمَخْشُوْمِيْنَ"

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول ثناء و شہیکرے کو رے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر باز در پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داسنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داسنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

اللہ شانی

وے
یت

یت اللہ شانی

وے

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ
خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خاصیت: شیخ ابوبکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دور رکھت پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دور رکھت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۃ فاتحہ (بارہ شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل هو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ

بہ رب الفلق (پارہ ۳۰) قل اعوذ بہ رب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور مال و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعاً نندہ تک محفوظ رکھے۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

قیوم، رحمن، رحیم، ہادی، نور، نافع، مالک
یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، لطیف، یوہ

مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

الْمَصِّ، كَهَيْعَصَ، قِیْ وَالْقُرْءَانِ الْمَجِیدِ، نِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ
کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن و حفاظت

بعض عارفین و جلد میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وہ
دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھایا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان
اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھے سے تمام آفات سے
حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ
، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم
گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۶/مریم شروع
۳۔ پ ۲۶/اق شروع ۴۔ پ ۲۵/قلم شروع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْمَصِّ، طَسَمَ، كَهَيْعَصَ، پَسِ ﴿۱﴾ وَالْقُرْءَانِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ حَتَّ

عَسَقِ ﴿۲﴾ نِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾

وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پھر مرگی نہیں آئی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور نعل کی وجہ سے کسی کو تانا نہ تھا جب مرنے لگا
اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ نعل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے۔

الْمَصِّ (اعراف: ۱)، طَسَمَ (شعراء: ۱)، كَهَيْعَصَ (مریم: ۱)، حَتَّ عَسَقِ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (شوری: ۱) اَسْكُنْ بِكَهَيْعَصَ ذِكْرُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدُہُ زَكَرِيَّا اَسْكُنْ بِالَّذِیْ اِنْ يَّشَا يُسْكِنِ الرِّیْحَ فَيُظِلُّنَّ
رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِہِ اَسْكُنْ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

الْمِ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِیْہِ هُدٰی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَاہُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا
اَنْزَلَ اِلَیْكَ وَمَا اَنْزَلَ مِنْ قَبْلِکَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی
هُدٰی مِنْ رَبِّہُمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ (بقرہ: ۵۸)

اَلَمْ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبُ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَاِلَّا نَجِیْلٌ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلِ هٰذِیْ لِنَاسٍ
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۸۳)

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۹/شعراء شروع
۳۔ پ ۲۵/شوری شروع ۴۔ پ ۲۲/آل عمران شروع
۵۔ پ ۱۶/مریم شروع ۶۔ پ ۲۵/قلم شروع

الْمَصِّ ﴿1﴾ كَيْتَبُ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنَذِرَ بِهِ
وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿2﴾ (اعراف: ۲۸۱)

الْمَرِّ بِلَكَءِ آيَةِ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿1﴾ (رعد: ۱)

تَكْهِيضِ ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرْيَا ﴿2﴾ (مريم: ۲۸۱)

طه ﴿1﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ أَنْزِلًا ﴿2﴾ (طه: ۲۸۱)

طس ﴿1﴾ بِلَكَءِ آيَةِ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿2﴾ (شعراء: ۲۸۱)

طس بِلَكَءِ آيَةِ الْقُرْآنِ وَكِتَابِ مُبِينٍ ﴿1﴾ (نمل: ۱)

يس ﴿1﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ (یس: ۲۸۱)

ص ﴿1﴾ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿1﴾ نَبِلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزِّهِمْ وَفِيقَايِ ﴿2﴾ (ص: ۲۸۱)

حَمْ ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿2﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطُّولِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهَ الْمَصِيرِ ﴿3﴾ (مومن: ۳۸۱)

حَمْ ﴿1﴾ عَسَىٰ ﴿2﴾ كَذَلِكَ يُرْجَى إِلَيْكَ وَاللَّيَالِي الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿3﴾ (شوری: ۳۸۱)

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿1﴾ (ق: ۱)

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿1﴾ (القلم: ۱)

خاصیت: شیخ شرف الدین بونی کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر چودھویں شب کسی ماہ کی
بعد نماز عشاء کے گلاب و زعفران سے یہ آیت لکھ کر ایک ٹکلی میں رکھ کر اس کا منہ
نئے مچھتہ کے موسم میں بند کر کے اس کو چڑے میں سلوا کر اپنے دابنے بازو پر
رکھے اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو، خلق کی
نظر میں مقبول ہو، اگر محتاج ہو غنی ہو جائے اور اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے

اگر جادو یا زندان یا جنون میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل ہو اگر قرض دار ہو اللہ
تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر دفع ہو جائے۔ اگر
مسافر ہو تو صحیح و سالم اپنے گھر آجائے۔ جو کسی عورت کا نکاح نہ ہوتا ہو تو اس کے
پاس رکھے سے لوگوں کو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر کسی دوکان میں رکھا
جائے تو خوب نفع ہو اگر بچوں کے باندھا جائے تو تمام آفات سے محفوظ و مامون
رہیں جس کے پاس رہے وہ شخص جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے پوری ہو۔

بہت سی ضروریات کیلئے عمل

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔
الْمَصِّ، الْمَرِّ، الْآلِ، تَكْهِيضِ، طه، طس، یس، ص، ق، ن

حَمْ ﴿1﴾ عَسَىٰ ﴿2﴾ ق، ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

خاصیت: رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے تگینے پر یہ حروف کندہ کر اگر پہنے تو ہر خوف
سے امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے
ہوں اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر
پیس کی شدت میں اس کو منج نہار منہ بیوے تو حافظ قوی ہو جائے اور جو بیکار آدمی
اس کو پہنے برسر کار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔

آشوب چشم سے حفاظت

۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔
الْمَصِّ، الْمَرِّ، الْآلِ، تَكْهِيضِ، طه، طس، یس، ص، ق، ن

۱۔ پ/بقرہ شروع	۲۔ پ/اعراف شروع	۳۔ پ/اٰعراف شروع	۴۔ پ/اٰعراف شروع
۵۔ پ/اٰمرم شروع	۶۔ پ/طہ شروع	۷۔ پ/طہ شروع	۸۔ پ/طہ شروع
۹۔ پ/یس شروع	۱۰۔ پ/ص شروع	۱۱۔ پ/ص شروع	۱۲۔ پ/ص شروع
۱۳۔ پ/بقرہ شروع	۱۴۔ پ/اعراف شروع	۱۵۔ پ/اٰعراف شروع	۱۶۔ پ/اٰعراف شروع
۱۷۔ پ/اٰمرم شروع	۱۸۔ پ/طہ شروع	۱۹۔ پ/طہ شروع	۲۰۔ پ/طہ شروع
۲۱۔ پ/یس شروع	۲۲۔ پ/ص شروع	۲۳۔ پ/ص شروع	۲۴۔ پ/ص شروع

خاصیت: ان حرفوں کو حرف بحرف مکرر نوچندی ہفتہ میں لکھ کر پے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے۔

حصول علم اور زیاتی حافظہ

آلہ 1 ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ﴾ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱۵۵)

جمرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ شیریں سے دھو کر پے اور اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو ترا ہو، اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان و جان و مال کیلئے اور شفاء جزام و جج امراض کیلئے اسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں:-

شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

آلہ 1 ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ﴾ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱۵۵)

آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

آلہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا تَجْرَا فِي الَّذِينَ فَتَنَّا بِنُورٍ مِّنَ النُّورِ مَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ وَاللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَىٰ لَهُمُ الظُّلُمَاتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾

للہ مافی السموت و مافی الارض سے آخر سورۃ بقرہ تک

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِن تُبَدُّوا إِلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَتُخَفُّوهُ يَخَافُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَتُغْفَرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكِلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (پ ۳ بقرہ، رکوع ۴)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے الحسین تک:

إِن رَّبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بِغَدِ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اس کے بعد:

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَدَاوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ﴿111﴾

شروع والصفات سے لازب تک:

وَالصَّافِّ صَفًا ﴿1﴾ فَالَّذِينَ رَجَعُوا ﴿2﴾ فَالطَّلِبِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهُكُمُ
لَّوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا أَعْلَى وَيُقَلِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
دُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾
فَاسْتَفْهِمُوا أَهْمَ آيَاتِهِ خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ خَلْقٍ آخَرَ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾

دوا آیتیں سورۃ رحمن کی یعنی یعمشر الجن سے لانتصران تک

يَعْمَشِرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا سَوَاطِلٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لو انزلنا سے ختم سورت تک

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

شروع سورۃ جن سے شططاً تک فقط

قُلِ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿1﴾
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿4﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ إِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا تَك:

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهَدَى فَمَا رَبَحَتْ بِتِجَارَتِهِمْ وَمَا كَانُوا
مُهْتَدِينَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدْنَا نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ
ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿17﴾ صُمُّكُمْ بَكُمْ عَنْ
قُلُوبِكُمْ لَا تَبْصُرُونَ ﴿18﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَنُورٌ
يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ
بِالْكَافِرِينَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرُّ يُخْطَفُ أَبْصَارُهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مِشْوَاهُ
وَإِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا،

دشمن کی تباہی کیلئے

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا لے کر اس کا اور اس کی
ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں
لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر
اس کپڑے کو پلٹ کر مٹی کے کسی گورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی
جگہ دفن کر دیا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿21﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿22﴾ (پ ۱، سورۃ بقرہ، رکوع ۳)

دوریم اور جملائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قَالُوا اِذْ عَلَّمْنَا رَبَّكَ يَبِينَ لَنَا مَا مَحْيٰى قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ
عَوَانٌ مِّنْ بَيْنِ ذَلِكَ فَاَفْعَلُوا مَا تَوْمَرُونَ ﴿68﴾ قَالُوا اِذْ عَلَّمْنَا رَبَّكَ يَبِينَ لَنَا
مَا لَوْ نَهَا قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقْع لَوْ نَهَا تَسْرُ
النَّطْرِينَ ﴿69﴾ قَالُوا اِذْ عَلَّمْنَا رَبَّكَ يَبِينَ مَا مَحْيٰى اِنَّ الْبَقْرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا وَاَنَا اِنْ
شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿70﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۸)

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز
ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے
موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَرٰۤءَ اَنْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مَخْرٰۤاجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِعَصَاكَ كَذٰلِكَ يُصْحٰى اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰیٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفعہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء کا غز پر لکھ کر ایک سفید مرغ
کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفعہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ
مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو
ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں پڑھیں

نوف کی چھری پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھری پر تھکار
کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاز دے پھر اس مرض پر تھکار دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔

دل کی سختی دور کرنا

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ مَّ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدَّ قَسْوَةً وَّاِنْ مِّنْ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنْ مِنْهَا
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

خاصیت: جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گمراہوں سے سختی کرے اور مزاج
مبڑ جائے تو ایک کھدی پاک ٹھیکری لے کر جب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر
لکھیں اور قدرے شہد جس کو آج ننگی ہو اور کھدی سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام
کے گرد لکھیں اور اس ٹھیکری کو اس کوئیں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے مبڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ
اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست
ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو
لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔
کنوئیں یا نہر کا پانی پڑھانے کیلئے

اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر برد اور سحر کا علاج

وَ اِذَا خَذْنَا مِّنْهُمُ قَبْلُكَمُ الطُّوْرَ خَذُوْا مَا اتٰنِيْكُمْ بِقُوَّةٍ
وَ اسْمِعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَاُشْرِكُوْا بِى قُلُوْبُهُمْ الْعَجَلُ يُخْفِرُ هُمْ قُلُ

بِإِسْمَا يَا مُرْسَمٌ بِهِ إِنَّمَا نُنْجِيكَ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿93﴾ (بقرہ: 93)

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مصلوب انہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر نہار منہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَشَاءُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ مُّسْتَمِينٍ وَمَا تَكْفُرُ سُلَيْمَنَ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرٌ وَآيَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرُ وَمَا أَنْزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِبِصَآرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿102﴾ (بقرہ: 102)

کورے تانبہ کے ٹشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پٹایا جائے اور گھر میں چمڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنَا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِطَاعَتِنِ وَالتَّائِبِينَ وَالْمُرْسَلِينَ ﴿125﴾ (بقرہ: 125)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بواسیر کا علاج

وَإِذْ نَزَّلْنَا بِعِزِّهِمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿130﴾ (بقرہ: 127-128-130)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر اب انگوڑیہ سے دھو کر اس میں قدرے کہرا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خوبی پواسر کو نفع ہوتا ہے۔

تولج و لقوہ وریاح کیلئے

لَقَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ إِلَيْنَ أُولُوتِ الْكِتَابِ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿144﴾ (بقرہ: 144)

یہ آیت تولج اور لقوہ اور ریاہ رو یہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں جلا ہو قلعی دار تانبہ کا ٹشت لے کر اس کو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس ٹشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اسی طرح تین روز کرے اور قاج اور ریاہ والے پر وہ پانی چمڑکا جاتا ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ مَّا مَوْلَاهَا فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ؕ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿148﴾ (بقرہ: 148)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کئے ہوئے کلوے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگا ہے اس کی دیوار میں بیخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

موذی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلُوفٌ حَذَّاءُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا أَلَمْ أَحْيَا لَهُمُ الْفُلُ فَنُحِّلَ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿243﴾ (بقرہ: ۲۴۳)

طشت میں سیاهی سے لگ کر شیرہ بر لوف یا شیرہ برگ زمینوں سے دھو کر گھر میں چھڑائے سے جس قدر سانپ چھو پھو چھڑ ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ سب مر جائیں گے اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زمین کے چار پتوں پر لگ کر ایک پامکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی بچھڑاتی نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ و حصول جاہ بنظر حکام و امراء

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَنِي مُوسَى إِذْ قَالُوا لَنَبِيِّهِمْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْ يُبْرِكَ لَنَا سَبِيلًا فَنُفِيقَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَيْهِمْ الْقِيَامُ أَنْ تَتَّقُوا لِلَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا تُفْعِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأُنْبَا بَنِي قُلُوبًا عَلَيْهِمُ الْقِيَامُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿246﴾ (بقرہ: ۲۴۶)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں جن میں دس دس کاف ہیں تو مجموعہ چھل کاف ہو، ان کا لقب آیات حزب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گذری، دوسری آل عمران میں ہے۔

لَقَدْ سَبَّحَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقُلْنَاهُمْ لِلَّذِينَ نَبَّأَهُمْ بِحَقِّ قَوْلِهِمْ قُلُوا عِلَابَ الْحَرَوِيِّ ﴿181﴾ (آل عمران: ۱۸۱)

تیسری سورۃ نساء میں:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُنْتُ عَلَيْهِمُ الْقِيَامُ إِذَا فِرَاقٌ مِنْهُمْ يُخَفِّضُونَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

وَقَالُوا لَوْ رَأَيْنَا إِلَهَ كُنْهَاتِ الْقِيَامِ لَوْ لَا أَخْرَجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَا عَايَ اللَّهُ قَلِيلًا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿77﴾ (نساء: ۷۷)

اور چوتھی سورۃ مائدہ میں:

وَأَقْبَلْ عَلَيْهِمْ نَبَأُ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبْنَا قُلُوبَنَا فَسَمِعُوا مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُنْقَبِلْ مِنَ الْآخِرَةِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿27﴾ (مائدہ: ۲۷)

ان کی خاموشی جاہ و منزلت کا حصول اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے اگر پرچم لگھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح و غلبہ حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لگھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جائے تو اس کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قُلْتُمُوسُ الرِّفْدُ مِنَ الْغَنَى قُلْتُمْ يَكْفُرُ بِالطَّاعُونَ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَّتُهُمُ الظُّلُمَاتُ يُخْرِجُهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾ (پ: ۳، سورۃ بقرہ: ۲۵۷)

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے دوسرے اور سرکش شیطانوں کے کردار یا اسے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور فرق اور چلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لگھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری

اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی قاتل نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۃ اخلاص اور معوذتین اور آریہ:

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ ۱۰، توبہ رکوع ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم دشمن کی بربادی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْغُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَمَرَّكَهُ صُلْدًا لَا يُقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿264﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

اگر کوئی ظالم دشمن ہو اس کو دیران کرنا منظور ہو تو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری کچی تیار کر دو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی مٹی کسی دیران گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان تینوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک چسپ کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی ساعت بکھیر دو۔

داد کا علاج

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

داد پر لکھ دینے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع آسیب وام الصبیان اور آفات سے حفاظت

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿2﴾ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلِ هَذِهِ لِلنَّاسِ

وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ (پ ۳، آل عمران شروع)

ٹھک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک نرسل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے گلے میں لٹکایا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جھج آفتاب سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر تین انگشتی کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص با وضو پینے چاہ قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿7﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَذَا يُتْلَىٰ أَرْهَبَ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿9﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جود تک آفتاب نکلنے سے پہلے پئے اور اس روز کوئی شہر کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يَبْدُوكَ الْغَيْبَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿26﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ (آل عمران، رکوع ۳)

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیا اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے انظار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۃ الفتح اور الدلیل اور داعی اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کر دے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خزینہ و دینہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دینہ و خزانہ پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے پھر ہلید زرد آب طوب خست پختہ و آب میوہ سبز سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مرنے کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ حشال سرمہ اصغہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتیٰ کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے کاغذ کی شیشی میں رکھ کر اور آنکھوں کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمعرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور دہائی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ وہ رات میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو تمام اشخاص روحانی نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھ دے ان کے سوال کو جواب دیں گے

درستی سامان و دنیا و آخرت

السمک حروف جدا جدا اس طرح لکھے اءل ءم ءل ءل ءل اور ہر روز درستی کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

إِذْ قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَئِنَّ الذَّكَرَ كَأَلَّا نُنْثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذَرِيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَ حَارِزِهَا قَالَ يَسْرِىٰ مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۴)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغییرات اور عیوب اور بد نظر سے محفوظ رکھے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بند رہا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی

اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانے کی یا لوہے کی نگلی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی نشوونما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿74﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۸)

جمعرات کے روز با وضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے کٹڑے پر اس آیت کو لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید و فروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو با کار ہو جائے یا

جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

خفقان کا علاج

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْتَغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا
وَالِيهِ يُرْجَعُونَ ﴿83﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ
مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَفْرُقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ
الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿85﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں
کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ محبت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِيَعْمِيَّةٍ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ
خَفِيرَةٌ مِّنَ النَّارِ فَاذْكُرُوا كَذَلِكَ يَتَذَكَّرُ اللَّهُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ يَهْتَدُونَ ﴿103﴾
وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿104﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دو شنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر لوت کے عرق سے لکھ کر آخر میں
یا مؤلف القلوب الف بین فلاں فلاں کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں
الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر
عداوت ہوگی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائے گا اور اقبال
اور جاہ میسر ہوگا اور اگر اس کو داعظ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور موثر ہو۔

دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَابِلْكُمْ يَوْمَ لُؤْلُؤِكُمُ الْأَذْيَارُ ثُمَّ

لَا يَضُرُّونَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَفَقَّحُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ
وَحَبْلِ مِنَ النَّاسِ وَبِأَرْبَعِ عَشْرَ مِائَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿112﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح یابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلوار یا
ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے
والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے گا فتیاب ہوگا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمَدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ
أَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُزْلَلِينَ ﴿124﴾ بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا وَأَيُّكُمْ يَأْتُواكُمْ مِّن قُدْرِهِمْ هَذَا
يُمَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا
بَشْرًا لَّكُمْ وَلِتُزْجِرَنَّهُمْ قُلُوبُكُمْ بِهِ وَمَا النُّصْرَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿126﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے
لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت با وضو لکھے پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر
طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دو رکعت
پڑھے اول فاتحہ اور آیت الکرسی اور امن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلُّ آمِنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَرُسُلِهِ لَا تَفْرُقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا ۚ لَهَا

مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ مَا كُنْتُمْ رَبَّنَا لَا تَوَاعِلْنَا إِنَّ نَسِيتَ أَوْ أَخْطَاْنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾
(پ اپتوبہ، رکوع آخر)

پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿136﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان جابر و دشمن جابل کیلئے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کا غز پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک

کے اوپر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھ ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پچلے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّهِنَّ سَوَاءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر تین انگشتی کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتی پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِن فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُوْدًا وَعَلَىٰ جُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُبْخَذُكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَلَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَءَاثِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کر کے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

دشمن پر غلبہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿174﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿175﴾ (پ: ۶: النساء، رکوع: آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چلے کے کڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پی لے تو وجاہت زیادہ ہو۔

صبر و قناعت و اخلاق حسنہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿18﴾ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿19﴾ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَ لَكُمْ مُلْكًا وَّءَاثَمَكُمْ مَا لَمْ يُوْتِ اَحَدًا مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾ يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى اٰذْيَارِكُمْ فَتَقْلِبُوا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ (پ: ۶: مائدہ، رکوع: ۴)

جو شخص ان آیات کو طالع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی تھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے یا نگل جائے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو عفو اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

کندہنی اور ظالم سے نجات

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنصِفُونَ مِمَّا اَلَا اَنْ ءَامَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اَنْزَلَ اِلَيْنَا وَمَا اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنْ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اَنْبِئُكُمْ بِشَرِّ مِّنْ ذٰلِكَ مُتَوَبِّةٌ عِنْدَ اللّٰهِ مَنِ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَ وَالْخٰنَازِيرَ وَغَبَدَ

الطُّغُوْتِ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ (مائدہ، رکوع: ۹)

یہ آیتیں دشمن کی روسیاهی اور کندہنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و حکیمانی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو کسی دھنی گھر کی ایک مشٹ خاک پر تیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

ناجائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيهِمْ وَلَعَنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يَنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَا اَنْزَلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طَعْنًا وَكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ الْبَغْضَاءَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كَلِمًا اَوْ قَلَدُوا نَارًا لِّلْخَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ (پ: ۶: مائدہ، رکوع: ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگِ حرل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈال دو انشاء اللہ تعالیٰ پھر ہرگز ان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

اِذْ قَالَ الْخَوَارِثُوْنَ يٰعِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ قُلِ النَّفُوْا اِلَى اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا اَنْزِلْ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُوْنُ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا اَوَّلًا وَّءَاخِرًا وَّءَايَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَبِيْرُ الرَّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ (پ: ۷: مائدہ، رکوع: ۱۵)

یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرفتگی کے واسطے ہیں۔ جہاد کی لکڑی کے برتن میں انگو بادضولکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھریا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑ کے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پئے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۃ الانعام (پ: ۷: انعام مکمل)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور جمع آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَقُولُونَ ﴿١﴾ (پ: ۷: انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جمع درود آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَمَّا مَسَكَنَ فِي الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کو کثرت سے پڑھے۔

ذات الحجب و دردتکلیف سے نجات

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْغَبِيرُ ﴿١٨﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الحجب یا قلب یا ہاتھوں میں درود ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سوتے ہیں جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۳)

جس کی آنکھوں میں کچھ تور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے پیادوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فُزِّعُوا بِمَا أَوْتَوْا أَخَذْنَاهُمُ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾ فَقَطَّعَ ذَا بَرِّ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَلَحْمٌ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خاندان ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔

خاصیت: ان آیتوں کو کسی مذبح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع چھرد و پشو

مذکورہ آیت ریحان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگو یا ہو دھو کر جس گھر میں چھریا پوس زیادہ ہوں چند بار چھڑ کئے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کا راز معلوم کرنا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ رِزْقٍ إِلَّا يُعْلِنُهَا وَلَا خَبْرَ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْفِقُكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عَبْدِهِ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿81﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿82﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۷، ۸)

اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّا أَنْجِيكُمْ مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿63﴾ قُلْ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْكِرُونَ ﴿64﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرُدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَمَّكُمُ اللَّهُ ۚ كَذَلِكَ اسْتَهْزَأَ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ خَيْرَٰنٌ لَهُ أَصْحَابُ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۖ إِنِّي هُدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَأَمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿71﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلا نہ ہو انشاء

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَكَذَٰلِكَ نُرَىٰ إِبْرَاهِيمَ مَلِكًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَيَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِلَٰهِينَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْسَ لَهُ يَهْدِيَنِي رَبِّي ۖ لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِلَٰهِينَ ﴿78﴾ إِنِّي وَجْهٌ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿79﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو پیش حکام اور غلبہ و گفتگو کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتی پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کاغذ کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص آنکھوں میں لگائے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن چار بدھ تک جو شخص پے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿94﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی ایذا رسانی کے درپے ہودہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتہ ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمْ اللَّهُ فَأَتَى تَوْفِكُونَ ﴿95﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمر کی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ ہوتا ہو اس میں بھگو کر بودیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالِقُ الْأَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز با وضو ساکھو کے تختہ پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا لا جورد کے تگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے انگٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور رحمت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ انظُرُوا إِلَيَّ لَئِمَّ إِذَا آتَا السَّمَرُ وَيَنْبَغِهِ أَنْ فِي ذَلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿99﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو کھجور کی کلی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر ہر اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْإِبْصَرُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبْصِرَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو کثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو کون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ کسی سے راز معلوم کرنا

أَوْ مَنْ كَانَ مِثْلًا فَأَخْبَيْنَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۸/انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورہ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں۔ ۱۔ ش ج ز ش ف ظ ا ب ل ف ن کا قول ہے کہ رخ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیت اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ش کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتحہ اگر کوئی ستر عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روزے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورہ یسین اور طہ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَإِذَا جَاءَهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (پ ۸/ انعام، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دو بار متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْمَلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَابْتَاعُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾ (انعام: رکوع ۱۷)

اس آیت کو زمینوں کی سختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبح چیزے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجات ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و قبالہ و لقوہ وغیرہ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ آلَاءُ اللَّهِ الْخَلْقِ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۸/ اعراف، رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور قبالہ و لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ آلَاءُ اللَّهِ الْخَلْقِ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ (پ ۸/ اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اوخر سورہ برأت:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ (توبہ آخری رکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد و شر سے بچنے کیلئے

اگر الْمُحْسِنِينَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور نظر بد سے اور وجع فواد اور دشمن اور مار و کڑم سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمُ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (پ ۸/ اعراف، رکوع ۱۰، آیت ۱۰)

بکثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

يَسِيءُ أَذَمُّ لَدُنَّا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْءَ أَخْبَارِكُمْ وَيَتَنَزَّلُ عَلَى

ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿26﴾ (پ ۸/اعراف: رکوع ۳)

جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتے ہیں کہ دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے، پھر یہ آیت مذکورہ کا سچ کے برتن پر روغنِ جنیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرے پر ملیں پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرت کے گریبان میں رکھے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پہننے والے کو ہمیشہ توفیق تو بہ اور اطاعت کی رہے گی۔

دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ

يَسْتَسِيءُ اَدمُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الْمَرْكُوبِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿32﴾ (پ ۸/اعراف: رکوع ۳)

یہ آیت زہر و چشم بد و سحر کے دفع کرنے کے لئے ہے جو شخص اس کو انگور سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر اولے کے پانی سے دھو کر غسل کرے چشم بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کھائے تو زہر سے ناسون رہے اور سحر اور نظر بد سے بھی۔

ظالم کی قید بڑھانا

قَالَ ادْخُلُوا فِي اٰمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْانْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰى اِذَا رَكِبُوا فِيْهَا جَمِيعًا قَالَتْ اٰخِرُهُمْ لَاوِلٰهُمُ رَبُّنَا هٰؤُلَاءِ اَصْلُوْنَا فَتَنَاهُمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿36﴾ (پ ۸/اعراف: رکوع ۵)

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی میعاد بڑھانا منظور ہو اس کو سرخ رنگ کے بڑے مالکی جملی پر لکھے اور اس شخص کا نام معاس کی والدہ کے لکھے اور قید خانے کے دروازے میں دُکھ کرے، قید دار زہر جائے۔

مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُفُورِهِمْ مِنْ غَلِيٍّ تَجْعَلِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تَبْلُغُمُ الْجَنَّةَ أُورِثْتُمَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿43﴾ (پ ۸/اعراف: رکوع ۷)

توڑا شیدہ قلم سے نٹھالی پر لکھ کر جن لوگوں میں بغض و عداوت و اتفاق ہوا ان کو کھلانے سے الفت و محبت و اتفاق پیدا ہو جائے اسی طرح خرما یا انجیر یا بیر پر لکھ کر کھلانے سے بھی اثر ہوتا ہے۔

شفاء از وجع قلب

آیت مذکورہ مٹی کے کورے برتن پر جب وہ آدہ سے تازہ نکلا ہو۔

حفاظت و برکت درختاں

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتّٰى اِذَا اَقْلَتْ سَحَابًا لِّقَالَا سَفْتُنَا لِلْغَيْثِ قَشْبٌ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَاَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ يُخْرِجُ الْمَوْتِىَ لَعَلَّكُمْ تَذْكُرُونَ ﴿57﴾ وَالتَّلَذُّ الْعَطِيبُ يُخْرِجُ نَبَاتَهُ بِاِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي حَبَتْ لَا يُخْرِجُ اِلَّا نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكُرُونَ ﴿58﴾ (اعراف: رکوع ۷ پ ۸)

یہ آیت درخت کو ہر قسم کے آفات کیڑا اور قحط اور تلخ اور چوبا اور موزی جانوروں سے محفوظ رکھے کے لئے مفید ہے زیتون کی چرب پر آب سیب اور زعفران اور عرق انگور سے لکھ کر آب انگور سے دھو کر تموزا سے درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

موزی جانوروں کی حفاظت

اَوَامِنَ اَهْلَ الْفُرِّىٰ اَنْ يَّاتِيَهُمْ بَأْسًا نَّيْنًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿97﴾ اَوَامِنَ اَهْلَ الْفُرِّىٰ اَنْ يَّاتِيَهُمْ بَأْسًا ضَعْفًا وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿98﴾ اَلَا يُؤْمِنُوْنَ اَمْ كَرِهَ اللَّهُ فُلَا يَأْمُنَ مَكْرُ اللَّهُ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿99﴾ (پ ۹/اعراف: رکوع ۱۲)

حرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موذی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا (پ ۹ اعراف: رکوع ۴)

اسماء حسنی کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آتی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں ننانوے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اشتقاقاً۔ سورہ بقرہ میں چھبیس نام: مُحِيطٌ، قَدِيرٌ، عَلِيمٌ، حَكِيمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيعٌ، سَمِيعٌ، كَافِيٌ، رءُوفٌ، شَاقِرٌ، إِلَهٌ، غَفُورٌ، حَلِيمٌ، يَّقِظُ، وَيَنْصُطُ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ، الْقَيُّومُ، الْعَلِيُّ، الْعَظِيمُ، وَلِيُّ، غَنِيٌّ، حَمِيدٌ۔

اور آل عمران میں تین قائم، وَهَّابٌ، سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور نساء میں سات رَقِيبٌ، حَسِيبٌ، شَهِيدٌ، غَافِرٌ، غَفُورٌ، مُقِيتٌ وَكِيلٌ

اور انعام میں پانچ بَاطِنٌ، قَاطِرٌ، قَادِرٌ، لَطِيفٌ، خَبِيرٌ

اعراف میں دو مُحْيٍ، وَمُمِيتٌ

انفال میں دو نِعَمُ الْمَوْلٰی، نِعَمُ النَّصِيرِ

ہود میں سات جَبِيطٌ، قَرِيبٌ، مُجِيبٌ، قَوِيٌّ، مُجِيزٌ، وَدُودٌ، فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ

رعد میں دو كَبِيرٌ، مُتَعَالِ

ابراہیم میں ایک مَنَّانٌ

حجر میں ایک خَلَّاقٌ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثٌ

حج میں ایک بَاعِثٌ

مؤمنین میں ایک كَرِيمٌ

نور میں تین نُورٌ، حَقٌّ، مُبِينٌ

فرقان میں ایک

هَادِي

سہا میں دو

فَتَّاحٌ، شَكُورٌ

مؤمن میں چار

قَابِلُ التَّوْبِ، شَدِيدُ الْعِقَابِ، ذُو الطُّوْلِ

ذاریات میں تین

رَزَّاقٌ، ذُو الْقُوَّةِ، مَنَّانٌ

طور میں ایک

بُرٌّ

القرم میں ایک

مُقْتَدِرٌ

رحمن میں ایک

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حدید میں چار

أَوَّلٌ، آخِرٌ، ظَاهِرٌ، بَاطِنٌ

حشر میں دس

قُدُّوسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، مُهَيِّمٌ، عَزِيزٌ، جَبَّارٌ، مُتَكَبِّرٌ،

خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ

بروج میں دو

مُنْبِئِيٌّ، مُعِيزٌ

فاتحہ میں پانچ

اللَّهُ، رَبُّ، رَحْمَنٌ، رَحِيمٌ، مَلِكٌ يَّامَلِكُ

یہ سب مل کر بھی ننانوے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان

میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا گانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں

لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : اَلصَّمَدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

اَلْقُدُّوسُ، جو شخص ہوم و غوم و انکار و سادس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : اَلسَّمِيعُ اَلْبَحِيْثُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

نگاہ دور کرنے کیلئے

اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِيُّ اَلْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں

کو اس کی کثرت سے مانگی نہیں ہوتی اور ان کو نگین پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو کبھی سستی نہ آئے۔

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

اَلْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

اَلْمُهْنِمِ، تمکین پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

اَلنُّوْرُ الْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو با وضو بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن در پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معذہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پلائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دو سو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عظیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پئے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو بل پر با وضو لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پچاؤڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

اَلرَّؤْفُ الْمَنَّانُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

کشاہدگی رزق و حاجت روائی

اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُو الطُّوْلِ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار براری ہو۔

شفائے حمی مطبقہ

اگر اس عکینہ کو پانی میں غوطہ دے کر حمی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بتیت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فالج و نزہ

اگر جو آس کے پتوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان پتوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا نزہ والوں کی ہاش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے عمامہ میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

اَلْمَلِکُ الْعَزِیْزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوات نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت و انکساری

اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، اس کی کثرت سے عزت پر ممتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی تنکبر کے رو برو اس کا ورد کریں تو وہ ذم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

اَلْخَفِیْظُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت نافع ہے۔

مصیبت کے وقت : اللَّطِيفُ، شہائد کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

اَلْوَدُودُ، مفید حریر کے کپڑے پر سینتیس بار لکھ کر پاس رکھے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوامِ نعمت : اَلدَّائِمُ، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفعِ خشکی در دسر و بلغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذُو الْقُوَّةِ، جمع کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے در دسر ہو سکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور ساعت مذکور میں چاندی کے ٹکین پر منقش کر کے منہ میں رکھے سے بلغم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشافِ امر مخفی

اَلْهَادِي الْخَبِيرُ الْمُبِينُ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سو بار کے بعد کہے

اِهْدِنِي يَا هَادِي وَاخْبِرْنِي يَا خَبِيرُ وَبَيِّنْ لِي يَا مُبِينُ

اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاکِ ظالم کیلئے اگر پڑھے یا بد دعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ

کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ

وَمَا يَسْزُغُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿200﴾

اَلَّذِينَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا لَئِنْ اَنصَبَ ذَا هُمْ

مُنْصَرُونَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو دس سو اس اور خطرات اور حدیث نفس و خیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمع کے روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ و سوسہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کہنا آیا ہے (رواہ ابن اسنی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھکا کرنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾

(پ ۲، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وار ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ

چاہئے۔ (رواہ ابو داؤد و ابن عباس)

بعض علماء سے لایزالہ الا اللہ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی

کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابوسلیمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب و سوسہ نہ ڈالے

گا اور مغموں ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چوراس گھر

میں جاتا ہے جہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفعِ قساوتِ قلب

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَاِذَا قُلْتُ عَلَيْهِمْ ءَايٰتُهٗ

ذَاتَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿2﴾ (پ ۹، سورۃ انفال، رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور مسائل کو

دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی تکیہ بے نمک طلوع آفتاب

سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نو تراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور

شام کو اس تکیہ سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ ۹ سورۃ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی سائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگوشی کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ شاداں و فرحان منصور و مظفر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ يُرْسِلُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ الْبَاطِلَ الَّذِي إِذْكَ يَتَّخِذُهُ، وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بِهِمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (پ ۱۹ سورۃ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان ظہر و عصر کے اس آیت کو با وضو صوف یا حریر کے تین رنگ یعنی سبز و زرد و سرخ نکلادیں پر لکھ کر وہ نکلے ٹوپی کی گوٹ میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑنے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت و ہیبت و محبت سے لوگ پیش آئیں اور کھیتوں سے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿86﴾ (پ ۱۹ سورۃ انفال، رکوع ۸)

جو شخص کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے:

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ ۵ سورۃ رکوع ۵)

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا (پ ۱۰ انفال، رکوع ۸)

وَبِمَا أَكْثَفَ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ ۲۵ دخان، رکوع ۱)

وَأَنْ يَمَسَّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِيدْ بِكَ بَتْغِيرَ فَلَا رَافِعَ لِفَضْلِهِ (پ ۱۱ یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰۷)

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مائدہ: ۱۲۰، روم: ۵۰، شوری: ۹، ہود: ۴۰، حدید: ۴۰، تغابن: ۱، ملک: ۱)

تسخیر قلب

يُرْسِلُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ ۱۰ توبہ، رکوع ۵)

آپ گینہ کے آپ نار سیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر خود کی دھونی دے کر روشن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر بزم شیشی میں اس کو اٹھار کھے جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تو تھوڑا روشن چنبیلی اپنے دلوں ابروؤں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوڑ الطیب سے دھونی دے جو شخص داسے بازو پر باندھے اس کو بھی یکساں بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الصَّخْرَ وَجْهًا لَا عُدُوًّا لَهُ غُذَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿46﴾ (پ ۱۰ توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارق و گریختہ کیلئے کتان کے دھلے ہوئے کپڑے کے توزہ پر شروع ماہ

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام معذاتم والدہ کے لکھیں اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک میخ قوارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو مٹی سے چھپا دیں وہ چور یا گریزہ باز الہی واپسی آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱، توبہ آخری رکوع)

حضرت ابوذرؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و حرق و ضرب الہی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگئی سمجھ سے وہ ٹوٹتی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہوگئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے رو برو جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس طے کرنے کے طشت پر لکھ کر آب بستہ سے دھو کر اس میں آٹا گوندھے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے محض اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت و تخیرات

الرَّيْلُكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿1﴾ أَكُنْ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿2﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتِّ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ لِمَنِ ضَعِيفٌ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكَمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿3﴾ (سورہ یونس،

پ ۱۱)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع و مسخر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایام بیض کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ و ساگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح و تقدیس میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آب آس اور زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے صبح کو نماز پڑھ کر اس پر چڑھ کر جس کے پاس جائے گا اس کی قدر و منزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے درد شکم و خفقان

وَإِذْ مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنَّةٍ أُوقَاعِذَا أَوْفَاتِنَا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّهِ مَسَّهُ كَذَلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُتَسَرِّفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿12﴾ (پ ۱۱، یونس رکوع ۲)

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو ہلکی آٹھ یا گرم راکھ پر گرم کر کے اس کی مالش کرنے سے پتھریوں اور پیلے کا درد جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت و درد گوش و کشادگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿31﴾ (پ ۱۱، یونس رکوع ۳)

یہ آیت تسہیل ولادت اور درد گوش اور آسانی رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر درہ والی کے دانے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلعی دار تاجہ کی طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ درد ہو تین قطرے چھوڑ دیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاندھ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر دانے بازو پر باندھئے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں۔

برائے خفقان و اختلاج وغیرہ

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُفُّهُمْ مُوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّلُوبِ وَهَذِي
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ (پ ۱۱ / یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام درد شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی محبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں مصریٰ اضافہ کر کے مریض کو چلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

حرف ح

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا
قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ (يونس، ركوع ٨)

سخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑ پانی کا لے، ایسی جگہ ہے جہاں برے
کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑ بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی
پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز ایسے سات درختوں کے ساتھ پتے لے جس کا
پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر
ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر مسحور کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس
گھڑا کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں انشاء اللہ تعالیٰ باطل

۶۲۶

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّءَ الْقَوْمَ مَكَنًا بِمِصْرَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ
قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ (پارہ ۱۱، رکوع ۹)

491

وَأَنْ يُمْسِكَ اللَّهُ بِضُرِّ فَلَا كَافٍ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرَدِّكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿107﴾

(پ ۱۱ یونس آخری رکوع)

مصری کے کھڑے پر لوہے کی سوئی سے اس آیت کو نقش کر کے آبِ شیریں سے جورات کے وقت نہر سے لیا گیا ہو گھول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت و غلبہ دشمنان و غیرہ

سورہ ہود پارہ معتدرون، وما من دابۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے
قوت و نصرت عطا ہوا اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آجائے
اور اس کے خلاف کوئی گفتگو اس سے نہ کر سکے اور اس کو زعفران سے لکھ کر تین
روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ

کشاوگی ذہین و علم حافظہ

الرَّاكِتُ أَخْكَمْتُ إِنَّهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ غَيْرٍ ﴿1﴾ أَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخْكَمْتُ مِنْهُ نَبِيًّا وَبَشِيرٌ ﴿2﴾ وَإِنْ اسْتَفْهِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ سَمِعْتَكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿3﴾ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٌ قَدِيرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱ / ہود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک و گلاب سے لگھ کر جس کتوئیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پیوے، تعلیم قرآن و علم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل چل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ / ہود رکوع ۳)

ساکھو کے کئے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح:

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (پ ۲۴ / زمر، رکوع ۷)

پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور موزی

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ ذَاتَةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲ / ہود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موزی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعوذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک با قدر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر تعوذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُؤْمِنُ بِهَاسْتَعْلِفُذِهِ لِنَفْسِي فَلَمَّا تَكَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ آمِينٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْكُمْ ﴿55﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا خَيْرٌ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (پ ۱۳ / یوسف، رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہو گیا ہو مہینہ میں جواول جمعرات و جمعہ آئے ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن مائین ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے کہ اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر یکے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سورہ جب صبح ہو گھر سے نکل کر نکلی ہوئی سورت کو تعوذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ لکھ ہوئے کو سر تلے رکھ لے باقی لا الہ الا اللہ بدستور سابق کہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوا نَافِلٌ لِّكَ اللَّهُ لَقَدْ أَتَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقِيمَتِي هَذَا فَالْقُوْهُ عَلَى وَجْهِ ابْنِي بِأَبْتٍ بَصِيرًا وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ (پ ۱۳ یوسف، رکوع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد و تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ مصفائی ایک جزو ایلا آدھا جزو مونگا آدھا جزو زعفران مامیران سمندر جھاگ ناگر موتہ آدھا جزو خریف کی اول ہوش کا پانی اور نہر و چشمہ کا پانی جعرات کے روز کا نون اول کے مینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کا نون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر درخت سبز کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو باران خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کا نون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کا نون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیلئے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَرَى إِلَيْهِ أَبُوهُ وَقَالَ اذْخُلُوا بِمَضْرَءِ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبُوهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ

جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَلَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَلَدِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾ (یوسف، رکوع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورہ الرعد اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں عدد و برق ہو لکھ کر آب باران سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اس کی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

الْقَمَرِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأُمُورَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى الْبَيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾ (پ ۱۳ رعد، رکوع ۱)

باعات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو زیون کے چارپتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت رتقی و

آبادی ہو۔

برائے دینیہ و امر مقصود وغیرہ

اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ لِقَوْلٍ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ تُقَبَّلُ مِنْ أَتَيْنَ يَسْتَوِي وَمَنْ عَلَيْهِ يَخْفِظُونَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ لَا يَغَيِّرُ مَا بَقِيَهُ حَتَّى يَتَغَيَّرُوا مَا بَاتَفِيهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ أَقْلٍ مَرَدَّلَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ السُّبْحَ غَوًى وَطَمَسَا وَبَيَّنَّ السُّحُوبَ الْيَقَالَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، رعدہ، رکوع ۴)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرنا چاہے مثلاً حاملہ کے شکم میں کیا ہے یا دینیہ کہاں ہے۔ یا کوئی چیز دین کر کے بھول گیا اس کا موقع دریافت کرنا چاہے یا قاصد کب تک آجائے گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے طہر لگائے اور دو شنبہ کے درمیان روزہ رکھے اور شب کو با وضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک بزرگ پڑھے پڑھ کر ان اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس کپڑے کو خود جہیز سے دھوئی دے کر اس کو ایک ڈبہ کے اندر رکھ کر اس کو بند کر دے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند و سورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہو تو عشاء کی نماز پڑھ کر اس ڈبہ کو ہاتھ میں لے کر کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الْخَفِيَّاتِ فِي الْأَيُّورِ مَا مِنْهُ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
قَدِيرٌ أَطْلَعَنِي عَلَى كُلِّ مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سو جائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْجُدُوا لِلَّهِ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ
أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

(پ ۱۳، رعدہ، رکوع ۴)

اور

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ السُّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

(پ ۱۳، رعدہ، رکوع ۴)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر اظہار کرے۔ پھر آدمی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گہری چھت پر جا کر کدر اور سندس کی دھوئی سلگا کر پہ آتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بددعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

بچوں کا روزانہ نظر بد ڈرنا وغیرہ

سورۃ ابراہیم، سفید حریر کے ٹکڑے پر اس کو با وضو لکھ کر لڑکے کے باندھ دے تو روتا اور ڈرنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑنا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد

وَمَا لَنَا إِلَّا تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَمَمْنَا سُبُلًا وَلَنُصَبِّرَنَّ عَلَى مَا آتَيْتُمُونَا
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۴)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر توبہ بتا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

پ ۱۳، سورۃ ابراہیم، مکمل

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کو نیس سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرادے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔
دفع پشو

پھوسوں کے دفع کرنے کیلئے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پھوسوں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خواب گاہ کے گرد اگر داس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موزی جانور

وَقَالَ الْيَتِيمُ كَفَرُوا بِالرُّسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿13﴾ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعَبَدَ ﴿14﴾ وَاسْتَغْفَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿15﴾ مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿16﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكْدَأُ يُسِيفُهُ وَيُرْسِلُ فِي الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳، ابراہیم برکوع ۳)

جس کے کمیت میں کثیر ایانڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زمینوں کے چار تختوں پر سبای سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موزی جانور دفع ہو جائیں گے۔

ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم برکوع ۳)

ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کر کے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب برلوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو باریک پیس کر ظالم کے گھرا کمیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مد یوح چھڑہ پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چھڑہ اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یاد دلایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَإِن كُنْتُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا إِن الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ (پ ۱۳، ابراہیم برکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر پارہ دہما ابروی نفسی
جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿9﴾ (پ ۱۳، حجر برکوع ۸)

جانندی کے ملح کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو تین انگشتی کے نیچے رکھ کر وہ انگشتی پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتی سے موم خام پر نقش کر کے جس درود کو ہونی دئی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

برائے جاہ و قبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِيفَتِهَا مِنْ كُتْلٍ
خِطَبٍ رُجِيمٍ ﴿١٧﴾ (سورۃ حجر)

تکین پر آگندہ کر کے یاہرن کی چھل پر لکھ کر پینے سے جاہ و قبول عام کیلئے از بس موثر ہے۔
برکت رزق و زراعت و باغ

وَالْأَرْضِ مَلَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَشْجَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرُزْقِينَ ﴿٢٠﴾ (حجر: ۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو لکڑی کے تختے پر لکھ
کر اپنی دوکان میں بیخ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دکن کر دے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۲-۱۳) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل
جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پر آگندہ اور تباہ ہو جائیں اس وجہ سے جو ظالم کے
دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانیہ خطانہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵) سبحان الذی (حریر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر مکان پر
لیٹ کر سی دیویں تو کوئی تیر خطانہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی
ہو تو زبان چلے گئے۔

خوف زائل کرنا

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جَعَلْنَاهُمْ مُسْتَوْرًا ﴿٤٥﴾
وَجَعَلْنَا عَلَى الْقُلُوبِ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذُكِّرُوا بِهِ الْقُرْآنُ

وَعَدُوا وَلَوْ أَعْلَى آذَانِهِمْ نَفَرُوا ﴿٤٦﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل: ۴۵-۴۶)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑے کہ دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیلے پشینہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس کے اس کے بازو
پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا
خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل: ۸۲)

یہ آیت مجملہ آیات شفاء کے ہیں اس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر پلانا ہر مرض کیلئے نافع ہے۔

دفع غم و خیالات فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا قُرْآنُهُ لِيُفَرِّقَ عَلَى النَّاسِ
عَلَى مَكْثٍ وَنَزَّلْنَا تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل: ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم و الم و بھگی مول اور خواب پریشاں اور دساوس و خیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ
مخصوص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے
انظار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سو رہا
کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھنٹہ پیئے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار
دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پئے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب
شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵-سبحان الذی) اس کو لکھ کر ایک بوتل میں رکھ کر گھر میں
رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے
اور جو تاج کی کوشی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَيُذِيقُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَهَ بَيْنَهُمْ كَثِيرٌ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَلْعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِيَبْلُوَهُمُ إِلَهُهُمُ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ (پ: ۱۵: کہف: ۸۲۳)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیلئے محرم کے اول سیدھے، کے روز آفتاب نکلنے کے قبل سات جگہوں سے ایک ایک جگہ مٹی خاک لے مسجد غیر آباد، بقعہ غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد، پڑاؤ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جو راہہ اور ہر مٹی پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھر یا بارگاہ شہر میں ڈال دے سات ہفتہ تک اسی طرح کرے، اذن شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی درخت و پھل

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَخَفَّفْنَاهُمَا بِسُخْرِىٰ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾ بَكَتَا الْجَنَّتَيْنِ مِنْتَ أَكْثَلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ (پ: ۱۵: کہف: ۳۲-۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانے کے قلم سے لکھ کر برگ مصفا اور خم بکائن کی دھونی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر و برکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتُ بِاللَّهِ يَا لَيْلَىٰ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مَثْوًى رَّجُلًا ﴿٣٧﴾ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ رَبِّي إِذْ أَخَذَ ﴿٣٨﴾ (پ: ۱۵: کہف: ۳۷-۳۸)

جو دشمن موزی کو تباہ کرنا چاہے پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو ایک پرانی ٹھیکری پر جو کوڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرت کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ

سورہ مریم (پ: ۱۶ اقل الم اقل لك) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

اپنے گھر میں رکھے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے پس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ ملی لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرار حمل

وَإِنِّي جَعَلْتُ السَّمَاءَ مِن رَّوَّاءِي وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَقْرًا فَلَيْسَ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَرْثِي رَبِّي وَرَبِّ مَنَ الْيَقُوتِ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يَزْكُرِيَا إِنَّا نَبْشُرُكَ بِفَلَسْمِ اسْمُهُ بَنِي لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَلِكِ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ لَيْلَالِ سُبُّهَا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُحْرَةً وَعِشِيًّا ﴿١١﴾ يَا بَنِيَّ خُذَا الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَأَنبِئْهُ الْعُمَمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَحَسَنًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَبَرًّا١١ سَوَّادِيٍّ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ (پ: ۱۶: مریم: ۱۵-۱۶)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور بادم اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیوئیں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید نود و سو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ خود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب خود خوب پک جائیں پانی سے نکال لیں اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا دو دنوں میاں بیوی پیئیں اور تھوڑی دیر سوچیں پھر انھہ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَهَٰذَا نَبِيٌّ مِّنْكَ يَخْلُقُ عَلَيْكَ زُطْيًا جَبِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلْنِي وَأَشْرِبْنِي وَفَرِّغْنِي غِنًا فَمَا تَوَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَخَذَا فَقَوْلِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ (پ: ۱۶: مریم: ۲۵-۲۶)

درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے
کھجور کے تین بٹے مختلف رنگ کے زرد و بنر و سرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر
ایک ایک پٹھاس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھانے کیلئے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِذْ رَفِئْسٌ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا
عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ ۱۶: ابریم: ۵۶-۵۷)

رتبہ اور شان بڑھانے کیلئے حریر زرد کے ٹکڑے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا
ہو تعویذ بنالیں اور موم کو کندر میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں اور باندھ لیں ہر جگہ
عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورہ طہ (پ ۱۶) قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكَ ﴿۱﴾ اِسْ كَوْلْكَ كَرِّ حَرِيرِ بَزِّ كَيْزِے میں پلٹ کر
پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے
انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ
ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسرا ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طه ﴿۱﴾ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يُّخْشٰی ﴿۳﴾
تَسْبِيْحًا لِّمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ﴿۴﴾ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ
اسْتَوٰی ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ
الْثَرٰی ﴿۶﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ اَخْفٰی ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
لَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ﴿۸﴾ (طہ: ۱-۸)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں محک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو
کر اس میں تموز اخیتر و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پیشانی اور بالوں پر مل کر جس کے
سامنے ہوگا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

برائے پھوڑا دھنسی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرٰی فِیْهَا جَوْجًا وَلَا اَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶: طہ: ۱۰۵-۱۰۷)

ونیل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا دھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن
میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ ملے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَسْأَلُنْ عَنْنِکَ اِلٰی مَا مَعْنٰیہِ اَزْوَاجُهُمْ زَهْرَةَ الْحِیْرَةِ الدُّنْیَا لِنَفْسِنَهُمْ فِیْہِ
وَرِزْقٍ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّاَنْفِیْ ﴿131﴾ وَاَمْرًا هٰلِکًا بِالصَّلٰوَةِ وَاَضْطَرُّ عَلَیْهَا لَا
نَسْأَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَلَعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿132﴾ (طہ: ۱۳۱-۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھ تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو مریض
ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو غمگین ہو۔

دفع بد خوئی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہر ن کی
جملی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بد خوئی کو نیند آگئے نہ کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْ اِلَیْہِ اِنَّہٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا
فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ عِبَادٌ
مُّکْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اَرٰذَلْنٰی وَهُمْ مِنْ خَشِیْعَتِہٖ
مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ یُّقْلِ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰہٌ مِنْ دُوْنِہٖ لِذٰلِکَ نَجْزِیْہُ جَهَنَّمَ
کَذٰلِکَ نَجْزِی الظَّالِمِیْنَ ﴿29﴾ (پ ۱۷: انبیاء: ۲۵-۲۹)

متکبر ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی
تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی متکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی دیران گھر کی اور ایک

کسی سقف منہدم گھر کی یہ عاتقوں نمایاں کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ نمایاں ملا کر اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تاشاد کیجیے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَعْنَا بِهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّةٌ رَّابِعَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿92﴾ وَتَقَطُّوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلَّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿93﴾ (۱۴: انبیاء: ۹۱-۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچہ کے باندھ دیں۔

آسانی ولادت

أُولَئِكَ يَرْزُقُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿30﴾ (۱۴: انبیاء: ۳۰)

جو عورت دردزدہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت آسانی ہو۔

درد و بخار کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَتَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿102﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿103﴾ (پ: ۱۴: انبیاء: ۱۰۱-۱۰۳)

بخار اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر تین گھنٹہ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چھڑک دے تین دن اسی طرح کرے یا روغن بایونہ سے دھو کر درد کمرز انوں کے واسطے مالش کرے۔

ظالم کی خانہ دیرانی

سورۃ الحج (پ: ۱۷) اقرب للناس اس کو تمام و کمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے تباہی میں مبتلا ہو، اگر ظالم حاکم کے محل قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ أَخَذْنَاهُمُ كَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿44﴾ فَكَانَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِئَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَبْنَوُ مَغْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ﴿45﴾ أَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَكُنُوزُهُمْ فَلْيَنْظُرُوا فِيهَا أَوْ لَٰكِن يَلْعَنُونَ بِهَا أَوْ أَدَانُ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿46﴾ (سورۃ حج: ۴۶-۴۵)

ظالم کی ہلاکت اور دیرانی کیلئے درخت عشار کے سات چپے اس طرح لے کر ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو خشک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

دیگر

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّمَّا فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اخْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوا مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿74﴾ (پ: ۱۴: حج: ۷۳-۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درخت خرنوب کی لکڑی خرا دی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور دیران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی مالک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔

عشار چکی وصول کرنے والوں کو کہتے ہیں یعنی ایسے شخص کا کوئی درخت ہو اس کے پتے لے کر مل کرے۔

شراب ترک کروانے کیلئے

سورة المؤمنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَّوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۳ تا ۱۴)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں سبحان ارحمی کے سات تہوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک پتا کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ ہر ایک کپڑے پر جو آبِ توت میں غوطہ دیا ہوا ہو لکھ کر عمامہ کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عمامہ کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَإِذَا سُوِّيتِ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلِ رَبِّ انْزِلْنِي مُنزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۲۸ تا ۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

دفع آسیب

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

وَقُلِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۱۵ تا ۱۱۸)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورة النور (پ ۱۸) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آبِ زہم سے لکھ کر پیوے تو شہوتِ جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا جَاءَهُ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْلَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالِاسْتِحْسَامِ ۚ وَتَقُولُونَ بَأْأَوَافِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيئًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعْبَثُكُمْ اللَّهُ أَنْ تَعُوذَ الْيَمْلَةَ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَبَيِّنَ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٨﴾ (پ ۱۸: نور ۱۲ تا ۱۸)

بدگو اور بد زبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگو سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا طوطہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتش ناریدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلایا جائے۔

مقبولیت عوام

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ فِي يَوْمٍ يُبَوِّسُ أذنَ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

وَلَا يَنْبَغُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَأَقَامِ الصَّلَاةِ وَآتِ الزَّكَاةَ يَخْشَوْنَ يَوْمَ مَا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزِدُّ مَنْ يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ: ۱۸، سورہ: ۲۸: ۳۸)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روزِ عمر سے قبل رو بہلہ بیٹھ کر اول سورہ یسین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی چھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاحی سے لکھ کر اس کو لپیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورہ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے اٹھارے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزِ عمرہ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موسوی وغیرہ

سورہ فرقان (پ: ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی موسوی جانور اثرِ دہا وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو ان کو بھیج متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دینہ کا

وَأَنَّهُ لَنَزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿193﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿195﴾ وَأَنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَن يَكَلِّمَهُ غُلَامًا أُبَيٍّ إِسْرَءِيلَ يَلْ ﴿197﴾ (پ: ۱۹، سورہ: الشعراء: ۱۹۷-۱۹۹)

اگر کسی جگہ دینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشم یا تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ نابالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں سی کر اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زوالِ آفتاب کے وقت شبہ کی جگہ چھوڑ دے دینہ کی جگہ جا کھڑا ہوگا اور بچوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سانپ بچھو و موسوی جانور

سورہ ائمل (پ: ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی چھلی پر لکھ کر دہ بوجھڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موسوی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نامم

وَأَنَّ رَبَّكَ لَيُعْلِمَنَّ مَا تَكُنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ لِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿75﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾ وَأَنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿79﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الضُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلُوا مَدْبِرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعَمَى عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿81﴾

(پ: ۲۰، سورہ: ائمل: ۸۱-۸۳)

اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کر لیا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برادر یافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيَرْبِّحُكُمْ إِلَيْهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿93﴾ (پ: ۲۰، سورہ: ائمل: ۹۳)

کھرے کھوٹے روپے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے کھرے کھوٹے الگ نکل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برادر یافت کرنے کیلئے غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے۔

سورہ القصاص (پ: ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے ہاتھ میں لے کر اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

امراض شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور طحال اور دودھ کے باندھ دے تو یہ امراض جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءٌ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ
أَمْرًا آتَيْنَ تِلْكَ ذَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ قَالُوا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَنبُونَا
شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿23﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ
إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿24﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ
أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ
قَالَ لَا تَحْزَنْ نَجُوتُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿25﴾ (پ: ۲۰، قصص: ۲۵-۲۳)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾ الَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾ وَإِذَا بُدِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا
كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا
وَيَذَرُوْنَ بِالْحَسَنَةِ الْحَسَنَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿54﴾ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ
أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُنَا وَسَلَامٌ عَلَيْنَا لَمْ أَغْمَلْ لَكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْغَى
الْجَاهِلِينَ ﴿55﴾ (پ: ۲۰، قصص: ۵۵-۵۱)

قوت حافظہ و ذہن و فہم علم کیلئے مہینہ کی اول جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں
شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ
وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿70﴾ (پ: ۲۰، قصص: ۶۸-۷۰)

اگر کسی کی جموٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیشی مقدمہ کے وقت
یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تین بار کہے: وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ
إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَبْ ثُرُونَ سے محفوظ رہے گا۔

چوتھیا کے واسطے

سورہ عنکبوت (پ: ۲۰) چوتھیا کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیو۔

دفع غم

دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کیلئے اس سورت کا ورد مفید ہے۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورہ روم (پ: ۲۱) ظالم کے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں
مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَلَا يَسْتَعْجِلُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْقِنُونَ ﴿60﴾ (پ: ۲۱، روم: ۶۰-۵۹)

دشمن ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر
اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق شروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ ایسی تدبیر کریں کہ وہ شخص
کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورہ قہن (پ: ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخار تپ و چوتھیا
جائتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوفان دریا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ يَعْصِي اللَّهُ لِيُزِيلَكُمْ مِنْ أَيْنَ أَنْ فِي ذَٰلِكَ
لَايَةٌ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿31﴾ (پ: ۲۱، قہن: ۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ أَغْصَانًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ

بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

(پ ۲۲: یسین: ۸-۹)

اگر ڈھال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یہ آیتیں بستر پر لٹ کر پڑھنے سے چور اور مفید سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جھگڑا پرچہ بند اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب

وَاصْفَتْ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزَّجْرُ جَرَّتْ وَجَرَّاهُ ﴿٢﴾ فَالْثَّلَاثُ ذِكْرَاهُ ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَهَهُمْ

لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا

زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرَبِّيَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿٧﴾

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ

عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ مِنْهَا فَلَيْسَ بِهِ مَلُومٌ ﴿١٠﴾

(پ ۲۳: سورۃ الصافات: ۱-۱۰)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

أَرْخَضْ بِرَجْلِكَ هَذَا مَغْسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَعَدْنَا لَنُؤْتِيَهُمْ مَغْنَمًا

مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخَذْ بِيَدِكَ صِفْطًا فَاصْرُبْ

بِهِ وَلَا تَحْسَبْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَادْخُرْ عِندَنَا

إِسْرَافِيْمَ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

وَادْخُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّا

لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنٌ مَابٍ ﴿٤٩﴾ حَسْبُ عَذَابِ الْمُفْتَحَةِ لَهُمُ الْآبَوَابُ ﴿٥٠﴾

مُتَكَبِّرِينَ فِيهَا يَدْخُلُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ (پ ۲۲: سورۃ ص: ۲۲-۵۱)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔

برائے محبوبیت و مقبولیت

سورۃ زمر (پ ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔

ظالم سے بچنے کیلئے

فَسَبِّحْ تَحْمِيْدًا مَّا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِيْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيْرٌ مَّا

بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ (سورۃ مؤمن، پ ۲۳، آیت ۲۳)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورۃ حم مجدہ (پ ۲۳) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سر مدھیں کر لگانے سے یا

خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخن و غیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

شر سے حفاظت

سورۃ شوری (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورۃ الزخرف (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیش

سورۃ الدخان (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورۃ جاثیہ (پ ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آفات و

موزی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن وشر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ حمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶)، رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قال یا جدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿۱﴾ لِيُخَوِّلَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيَسِّرْ لَكَ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿۲﴾ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

عَظِيمًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا بِهِمْ

وَاللَّهُ جُنُودَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾ (پ ۲۶: ج ۱: ۳۱)

قبولیت عامہ کیلئے با وضو مخک و گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ

لے مگر پہننے وقت بھی با وضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دامنی دولت کیلئے

سورۃ ق (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشوونمائے درخت و برکت

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاذِبُونَ

هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۲﴾ إِذَا مَنَّاعُنَا وَكُنَّا ثَرَاتَا ذَلِكَ رَجَعَ بَعِيدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَقْنَصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيفٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُرِيجٍ ﴿۵﴾ أَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿۶﴾ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا زَوَايِسَ وَأَبْنَيْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ نَهْجٍ ﴿۷﴾ تَبَصَّرُوا وَذَكَرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَبَابًا وَأَعْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَنِيًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿۱۱﴾

نَضِيدٌ ﴿۱۰﴾ رَزَقْنَا السَّعْيَادَ وَأَخْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَنِيًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿۱۱﴾

(پ ۲۶: سورۃ ق: ۱۱)

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باران کسی نئے روغنی یا شیشہ کے

برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران و گلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے

وقت اس پانی سے دھو کر اور دھو تے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت

جس درخت کی جڑ میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کر کے

بودیں خوب نشوونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف و درد شکم

اور آب باران سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور درد شکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت باسانی نکلیں۔

تحقیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶)، مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

رہائی از قید

سورۃ الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورۃ النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورۃ القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عمامہ کے اندر رکھے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم و طحال و جانور موذی

يَسْخَرُونَ مِنَ النَّاسِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُغْنِي عَنْهُمْ كَسَبُهُمْ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

فَانْفَلُوا لَا تَنْفُلُوا إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ (رحمن: ۳۳)

کوئی کتابھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دفع سانپ و بچھو: دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورۃ الواقعة (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک و پیاس

سورت مذکور کو با وضو صبح و شام پڑھنے سے گرنگی و تشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر و تیغ

سورۃ المدید (پ ۲۷) اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر و تیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار و ورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکون مریض

سورۃ المجادلہ (پ ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَاَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ

الْامْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ

اللَّهِ عَمَّا يَشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

(سورۃ شوریہ ۲۱-۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکات و وظائف زیادہ ہو۔

دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو با وضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورۃ الممتحہ (پ ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام: سورۃ القف (پ ۲۸)

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤْا نُورُ اللَّهِ يَأْفُكُوهُمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿8﴾ هُوَ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُشْرِكُونَ ﴿9﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿10﴾ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ

وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿11﴾ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

وَيَذِخْلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَالْآخِرَىٰ تَجِبُوتُهَا نُصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَقَدْ فَتَحَ قُرَيْبٌ

(سورة القف، آیت ۸-۱۳)

خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص و زعفران اور آب نرسین مقطر سے لکھ کر
اندر کے کرتے میں رکھے قبول عام اور بیت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة الجمعہ (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿4﴾ (سورة الجمعہ، آیت ۴)

مدف کے کپڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت و حفاظت رہے۔
آشوب چشم و درد ریشل

سورة المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور ریشل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَوْهُمْ تَبَحَّجْتَكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُسْنَدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ فَوَلَّيْنَا اللَّهُ أُنْثَىٰ
يُؤْفَكُونَ ﴿4﴾ (منافقون: ۴)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلانا ہو پڑھ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ
پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورة التغابن (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔
برائے تدبیر روزی: سورة الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيَسْفِكْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَاءً أَتَاهَا
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿7﴾ (سورة الطلاق، آیت ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف
شب کو اٹھ کر سومر تہہ استغفار اور درد و شریف سومر تہہ اور یہ آیت سومر تہہ پڑھ کر سو رہے خواب
میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو نیکی دفع ہو۔

سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ

سورة التحريم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو افاقہ
ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة الملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔
برائے فقر وفاقہ: سورة نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر وفاقہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة الحاقة (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔
حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہو اپانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل
ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روشن
زیتون پر پڑھ کر بچہ کو دل دیں تو بہت فائدہ بخشنے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے
محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورة العارج (پ ۲۹)، اسی کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔
برائے حاجت روائی و دم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا درد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور غم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔
رہائی قید: سورة الجن (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے یا سانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورة الملک (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔
برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹)، اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ
حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورة القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورة الدھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھتے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع ذہل: سورة الرسالت (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے ذہل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورة التبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے

محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورة النازعات (پ ۳۰) دشمن کے موبہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورة یس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورة التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالادفع ہو۔

ربانی قید و بخار

سورة الانقار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی ربانی ہو اور اگر بخار والا اس کے

پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورة الطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ

سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورة الانشقاق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورة البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے

بآسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا: سورة الطارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج دیو اسیر کے لئے

سورة الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے

وہ زائل ہو جائے اور دیو اسیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد و زینہ

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پل پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد

زینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورة الغاشیہ (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور

درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورة الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورة البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موزی

جانور اور بچش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورة الفتن (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور

اس کا دم کیا ہو پانی بخار والے کو نافع ہے۔

واپسی کم شدہ

سورة الضحیٰ (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز کم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ

پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورة الانشراح (پ ۳۰)، اس کو سینہ پر دم کرنے سے غمی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو پانی پینا پتھری کو روزہ روزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورة التین (پ ۳۰)، اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر درساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر

سورة العلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورة القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصیہ پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی ہمت و عزم کیا جائے تو اس سورة کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع بریقان: سورة البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا بریقان اور دم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورة الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورة النادیات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی: سورة القارعة (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورة الحکاثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دینہ

سورة العصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد: سورة البزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورة الفیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورة الایلاف (پ ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و ختمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت: سورة الماعون (پ ۳۰)، استغاثی چیز پر پڑھ کر دم کر تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورة الکثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درد شریف پڑھے تو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے شرف ہو۔

حفاظت شرک و شک

سورة الکفرون (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورة النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پرنکندہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورة ابی الہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انجام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورة اخلاص (پ ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورة کافرون کے ہے۔

دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

المعوذتین (العلق، الناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ ذَلِيلِ

إِلَى أَقْوَمِ سَبِيلٍ وَإِلَهُ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

اعمال قرآنی

حصہ سوم

دفع درد سر

قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون دیتا اور جب اس کو تار تار پھر درد ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیر محمد مازنی کو بخار ہوا ان کے استاد دلی عمر دین سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت جاتا رہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فضل سے توبہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود باندھ دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت انکا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

واپسی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۃ یٰسین جس حاجت کیلئے ۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اگر خوف زدہ ہو مامون ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روائی

دارمی نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحاں رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۃ یٰسین میں چار جگہ الرحمن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۃ تبارک الذی میں پس جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اور جب رحمن آئے داسنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ ختم سورہ پڑھنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور لفظ رحمن پڑھنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے خیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خیر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدد کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

حفاظت شر

سورہ تبارک الذی اگر رویت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور چاند شرور سے محفوظ رہے۔

دفع کلنی

سورہ حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چبڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تموز سازحم لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورہ حشر کی لو انزلنا سے آخر تک اس پر دم کر کے پی لیا پانی پیٹ میں اترا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔
برائے حاجت

سورہ واقعات ایک مجلس میں ۳۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔
برائے غلبہ دشمن و فضائے حاجات

سورہ طہ صاف صاف کے وقت اس کے پڑھنے سے نیاز رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع گرسنگی

سورہ اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صدمہ پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن و موزی جانور

اگر خرگوش کی جھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موزی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۳ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں تنگانی نہیں ہوتا۔

حفاظت احتلام

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النُّجُومُ النَّاقِبُ ﴿۳﴾
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّا خَلِقَ ﴿۵﴾ خَلِقَ

مِنْ مَّاءٍ ذَاقِي ﴿۶﴾ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ (سورہ الاحزاب: ۱۰ تا ۳۰، رکوع ۱)

سوئے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔
برائے نیند

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲: احزاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

حفاظت از شیاطین

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْعِرَاتٌ بِأَمْرِهِ ءَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸: احزاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بر دشمن: اعمال نصرت در حرب وغیرہ،

سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُؤَلُّونَ الثُّبُرُ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷: بقرہ، رکوع ۳)

مٹی پر دھکر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو۔

برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تھوید ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ ۳: بقرہ، رکوع ۲۲)

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۳: یوسف، رکوع ۸)

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿۷﴾ (پ ۳۲: صافات، رکوع ۲۱)

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿17﴾ (پ ۱۲: سورہ حجر، رکوع ۲)
وَحَفِظْنَا ذَلِكَ تَقْدِيرَ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿12﴾ (پ ۲۲: حم سجدہ، رکوع ۲)
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ (پ ۳۰: طارق، رکوع ۱)

إِنْ بَطَشَ رَبِّكَ لِشَيْءٍ مِنْهُ ﴿12﴾ اِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿13﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الْوَدُوْدُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾ فَعَالٍ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿16﴾ هَلْ اَتَاكَ
خَبْرٌ بِالْجُنُوْدِ ﴿17﴾ فِرْعَوْنُ وَنَمُوْدُ ﴿18﴾ بَلِ الْبَشَرُ لَكَاْفُوْرٌ اِیْنَ
تَكْذِبُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ مِنْ رَاٰیِهِمْ مُّحِیْطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْطٍ ﴿22﴾ (پ ۳۰: مدح، رکوع ۱)
جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

”سورہ کوثر“ تمہاری میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُنَىٰ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ
فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ (پ ۲۳: مؤمن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ خَسِيرٌ ﴿4﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)

لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شرموزی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ ﴿۳۲﴾ (پ ۳۲: یسین، رکوع ۳)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْبَذُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۲۹: مرسلات، رکوع ۱)

هُمْ بِكُمْ عَنْهُمْ فَهُمْ لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿18﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور موزی

اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَلُنَا وَلَكُمْ اَعْمَلُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَآلِيهِ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)

اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دافع شدائد

حَمَّ ﴿1﴾ عَسَىٰ ﴿2﴾ كَذٰلِكَ يُوحِیْ اِلَيْكَ وَالِی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿3﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)

شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا
خوف نہیں ہوتا۔

اول۔ قُلْ لَنْ يُصِیْبَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَا مَوْلَا وَاَعْلٰی اللّٰهُ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ (پ ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَاِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِصُرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَا وَاِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
﴿107﴾ (پ ۱۱: یسین، آخر رکوع)

سوم۔ وَمَا مِنْ دَآئِبَةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ رَزَقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿6﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ مَّا مِنْ دَآئِبَةٍ اِلَّا هُوَا
اِیْخُذُ بِنَا صِیْئَهَا اِنْ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۵)
پنجم۔ وَكَآئِنْ مِنْ دَآئِبَةٍ لَا تَحْمِلُ رَزَقَهَا اللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِنَّا لَنُحْمُ وَهُوَ

دفع در دوسر

برائے در دوسر، آخری جحد رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے،
 اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنٰهُ سَاكِئًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ
 عَلَيْهِ ذَلِيْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا يَسِيْرًا ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے در دقتیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَا تَتَّخِذُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا
 يَمْلِكُوْنَ اَنْ يَنْفُسُوْهُمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًا (پ ۱۳، رعد، رکوع ۲)

دفع وجع قلب

وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غُلٍّ (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اس آیت کو منی کے کورے برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے
 در دقلب زائل ہو جائے۔

دفع تکسیر

وَقِيلَ يٰۤاَرْضُ اِنْلَعْمِيْ مَّاءٍ كَبٍ وَنِسْمَاءٍ اَقْلَعْمِيْ وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
 (پ ۱۲، نور، رکوع ۴)

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ (پ ۲۴، بزم رکوع ۴)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

کتابان کے پڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٍّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبائیں۔

ایضاً

برائے داڑھ جب کوئی اس کا شاکہ آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اسکو نہ چھوڑے پھر سورۃ
 فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس کو کہو کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی
 طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلا دے
 پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ
 سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرنا جائے اور یہ آیت پڑھنا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا
 هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع آخر)

اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَهُ مَّا سَكَنَ فِی الْبَلَدِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾
 (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ
 (پ ۲۱، الم سجدہ، رکوع ۱)

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ ۱۵، النبی، اسرائیل، رکوع ۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ امام غزالی نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلنا تھا
 اور بتلانے سے نکل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

الْمَصَّ (پ ۸، اعراف، شروع)

کھینچنا (پ ۱۶، مریم، شروع)

حَمَّ ﴿2﴾ عَسَقَ (پ ۲۵، شوری، شروع)

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹، نمل رکوع ۲)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، شوری، رکوع ۴)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾

(پ ۷، انعام، رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّبَصْرِكَ الْيَوْمَ حَبِيدُ ﴿22﴾ (پ ۲۶، ق، رکوع ۲)

رفع تکبیر

تکبیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے تکبیر بند ہو
بمقام واحد و تبار عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُمِيطُ السُّمُومَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكْتُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَ كِبِ وَيَسْمَاءُ اْبْلَعِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

(پ ۱۲، ہود، رکوع ۴)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک
عیش میں رہے۔

برائے قرار حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ فرہ بزخ کر کے ایک

دیکھ میں تھوڑے پانی میں نخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے اور برتن
میں سورۃ فاتحہ اور ورد شریف اور حروف ابجد سے ضبط تک اور دوسرے برتن میں

قال انما انا رسول ربك لاهب لك غلما قال ربك هو على هين
ولنجعله اية للناس رحمة منا و كان امرا مقضيا فحملته بعون الله فحملته
بلطف الله فحملته بلا حول ولا قوة الا بالله فان تبدلت به مكانا قصيا

اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ خِيَتًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یحییٰ، آخری رکوع)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر بی بیوے انشاء اللہ تعالیٰ حاصل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بابا درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمِيطُ السُّمُومَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكْتُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿25﴾ (پ ۱۵، کہف، رکوع ۴)

الضَّأ

کسی برتن پر یہ لکھ کر پلایا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَرِ السَّابِقِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُومَاتِ وَالْأَرْضِ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا
مِنْ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۳)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿51﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿72﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَالْيُوسُفَ إِذْ بَادَى رَبُّهُ أَنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾

(پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَرَكْرَكًا إِنَّمَا أَتَى رَبَّهُ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾
(پ ۱، انبیاء، رکوع ۶)

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ (پ ۱، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورہ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے تعویذ باندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بصری سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ
نے دو بیسے جوش دیئے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ (پ ۲، ذاریات، رکوع ۳)
اور مرد کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھی

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهَيِّدُونَ ﴿48﴾ (پ ۲، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے اسماک

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھ دے

أَبْجَدُ، هُوَ، حَطَى، كَلَمَن، سَعَفَص، فَرَشْتَ، انْخَذَ، ضَطْعُ

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَبْسُ مَاءَ أَقْلَبِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ (پ ۱۲، ہود، رکوع ۴)

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ (سورہ فائدہ، آیت ۶۴)

دفع استرخاء عضو تناسل

تین روزے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی ہتھیلی پر تاجیے کے قلم سے
گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تین دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو،
إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

يُوحِثُونَ ﴿36﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر
آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء
اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ مَّ بَعْدَ الْغَمِّ أَمْنَةً نُّعَامًا يُغَشِّي طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ
قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يُخَوِّنُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿154﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا مِمَّا هُمْ فِي وَجْهِهِمْ مِنْ أَمْرِ
السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَنُهُ
فَأَزْرَهُ فَاسْتَعْلَفَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْفِهِ يَغْجِبُ الزَّרَّاعَ لِيَجِيبَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿29﴾

(پ ۲۶، الحج، رکوع ۴)

لکھ کر روغن کچھ سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے انشاء
اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالی نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو
پیشاب کرنے بیٹھی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَص

(پ ۸، اعراف، شروع)

طه

(پ ۱۶، طہ، شروع)

طس

(پ ۱۹، امل، شروع)

کھیلقص

(پ ۱۶، ہریم، شروع)

یس والقراآن الحکیم

(پ ۲۳، یسین، شروع)

خم عشق

(پ ۲۵، شوری، شروع)

ق

(پ ۲۶، ق، شروع)

ن والقلم وما یسطرون

(پ ۲۹، ن، شروع)

ایضاً

فقیر کبیر احمد موسیٰ بن عجل آییب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ۚ اللَّهُ أَدْنٰی لَّكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تُفْتَرُونَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھاتی کھاتی گر گئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ۚ اللَّهُ أَدْنٰی لَّكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تُفْتَرُونَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظِمِن نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (پ ۲۷، طس، رکوع ۲)

يَسْمَعُ الشَّيْءَ الْخَفِيَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَعْظَمْتُمْ أَن تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (پ ۲۷، طس، رکوع ۲)

قَالَ اخْشَوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ﴿108﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم و دہل وغیرہ

زخم و دہل و عرق النساء اور مسہ اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمَادَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط ضَعُ اللَّهُ الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿88﴾ (پ ۲، امل، آخری رکوع ۲)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيْهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، طہ، رکوع ۶)

وَقُلْ كَلِمَةً خَیْثَۃٌ كَشَجَرَةٍ خَیْثَۃٌ اجْتَثَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۴)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿243﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ إِلَى جِمَازِكَ وَلِنُجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿159﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الہی ہو تو مر جا۔
رفع داد

برائے داد اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَقُلْ كَلِمَةً خَیْثَۃٌ كَشَجَرَةٍ خَیْثَۃٌ اجْتَثَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۴)

اور سورۃ انا انزلناہ پھر کہا لہی اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی جائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

وَاذْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْ ثُمَّ فَيْهٰ وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾
(پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

برائے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر نہار منہ نکل جائے پہلے اتوار کو

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا يَحِطُّوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾

(پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۳)

دوسرے کو

اللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ سَيُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ مِّمَّا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۱۵)

تیسرے کو

اللّٰهُ لَطِيْفٌ مِّمَّا يَبْعَثُ رِزْقًا مِّنْ شِئْءٍ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿19﴾

اور چوتھے اتوار کو

الْمَص ﴿۱﴾ (اعراف شروع) تھکے حص ﴿۱﴾ (پ ۱۶، بزم شروع) طہ ﴿۱﴾ (پ ۱۶، طہ شروع)

اور پانچویں اتوار کو

(پ ۲۲، یسین، شروع)

یس ﴿۱﴾

برائے عرق النساء

ایک مٹف یعنی جیلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو دوشریک پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی مٹف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھواللہ معوذتین،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ مِّنْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۱۱)

هٰذِهِ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قٰنِمًا بِالْقِسْطِ ج
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِيْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیْدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

آیۃ الکرسی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نَفَرًا مِّنْ بَیْنِ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفِرَ اَنْکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اَکْسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلٰی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۴)

اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی
الْعَرْشِ یُغْشِی السَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَیۡثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
مُسْتَخَرَاتٌ مِّمَّا یُؤْمِرُهٗ اِلَّا لَهٗ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَرَّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾

(پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

ختم ﴿1﴾ عَشَق ﴿2﴾

(پ ۲۵، شوری، شروع)

ختم ﴿1﴾

(پ ۲۲، مؤمن، شروع)

اور صحیفہ التواریک

طسم ﴿1﴾

(شعراء، شروع)

طس

(پ ۱۹، نمل، شروع)

المر

(پ ۱۳، مد، شروع)

اور ساتویں التواریک

ق ﴿۲۶﴾ ق، شروع ﴿۲۹﴾ القلم، شروع

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ، كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یٰسین، آخری رکوع)

الضَّ

کلیں کہتے ہیں کہ میرا کاجو قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا

کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

الزُّحْمَنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾

الْشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾

لَا تَسْخَرُكَ بِهِ لِسَانُكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿16﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿17﴾

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿18﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿19﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿21﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿22﴾

لکھ کر حزم سے دھو کر لڑکے کو پلاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

الضَّ

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم نشرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جو گائے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پر بچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ قل هو اللہ معوذتین۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿72﴾ (یٰسین، پ ۳۲، رکوع آخر)

وَأَنْ مِنَ الْحَجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْآ نَهْرُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَّا يَشْقُوقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

الْمَاءُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تمھاری مٹی لے کر اس پر فاتح سات بار قل هو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر

تمھوڑی سی اس کے نٹنے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سید کی طرف پھونک دے

پھر وہ تعویذ اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات ٹکڑیاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا رَحْمَنُ اَنْبِئْنِي مَا عَمَّكَ وَيَسْمَاءُ اَقْلِبْنِي وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی

پھر جب بارش ہونا چاہو ان ٹکڑیوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع بلخ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیہ ابراہیم علوی سے

منقول ہے کہ نو ٹڈیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی

کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول :- فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم :- حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم :- يٰقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ (سورۃ احقاف)

چہارم :- لَمْ أَنْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿227﴾

(سورقثوبه)

پنجم:- وَجِلَ بَيْنَهُمْ وَتَيْنَ مَا يَشْهَوْنَ. (سورہ قسا)

ششم: - اَتَىٰ اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ (سورة نحل شروع)

هفتم :- صُنِعَ اللّٰهُ الَّذِیْ اَتَقَنَ کُلَّ شَیْءٍ (سورة نمل آخر)

ہشتم:- یَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ (سورۃ طہ رکوع ۶)

نہم:- وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ (سورة مدثر رکوع ۱)

دهم: - وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ (سورة نحل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقَ ﴿٢٠٥﴾ (سورة بقره)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خورنده و زراعت وغیرہ کیلئے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار گوشوں پر لٹکائی جائے۔

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا (سورة احزاب ركوع ۲)

ہماری دفع موش

سورۃ تبت لکھے اس کے بعد یہ دعا لکھے،

إِنَّمَا الْفَارُ إِذَا رَحَلَ عَنَّا فَإِنْ لَمْ تَرْحَلْ فَأَنْذِرْ بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ أَنْصِرْ
فَوَاصِرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

اور اسے کھیت میں رکھ دے۔

دفع جانوران موزی

فلج و قمل و دیک و مار و کژدم و غیرہ کیلئے آیات ذیل پرچہ پر لکھ کر دفن کرو یا لٹکا دو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَىٰ وَثْنَيْنِ

مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ (٢٤: ١٣٠)

يَا أَيُّهَا النَّفْلُ ادْخُلُوا فَمِنْكُمْ لَا يَحْطِطَنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ (١٨: ٢٤)

فَلَنَأْتِيَهُمْ جُنُودٌ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ

صَلُّوْنَ ﴿37﴾ (٣٤:٢٤)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظِمِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿35﴾ (٣٥:٥٥)

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ (٢: ٢٣١)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

(۲۲:۱۴)

كَانَ لَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَبَلَغَ أَهْلُ الْيَهُودِ الْيَهُدِيَّةَ

لَقَوْمٍ الْفَاقُونَ ﴿٣٥﴾ (٣٥:٣٦)

إِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا

يَجِبُ الْفَسَادُ (205) (٥٠٢:٢)

لَمَّا قُضِيَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ مَاذَهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

خَسَاتَهُ فَلَمَّا خُرْتُبُنِيَّتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

المؤمنين ﴿١٤﴾ (١٣٣:٤)

يَا أَيُّهَا الْمَوْسَىٰ أَدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

وَمِنْ لَكَ وَتُرْسِلُنَّ مَغْكَبَيْنِ إِسْرَآئِيلَ ﴿١٣٤﴾ (١٣٣:٤)

اس کے بعد سورۃ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانور ان موذی دفع

و جا میں گئے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے ہاتھ دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)
بِطَلِّ بَطَلٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

فَعَلَبُوا هُنَا لِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿119﴾ (۱۱۹:۴)

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸:۱۰)

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَذَمُّوا الْبُطْلَ إِنَّ الْبُطْلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿81﴾ (۸۱:۱۴)

اور عود تین

ایضاً

سورۃ نم یکن پاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿100﴾ (۱۰۰:۳)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے ملا کر محو رسات روز با وضو زبان سے چائے۔

ایضاً

تین پیسے پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر ایک پر

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸:۱۰)

اور دوسرے پر

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

اور تیسرے پر،

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ نَبْءًا مَنثورًا ﴿23﴾ (۲۳:۲۵)
لکھ کر کھلائے۔

برائے درد و زہر نیش

تھوڑا روغن کچھ لے کر نیش کے موقع پر رکھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت انکری تین بار

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ
اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَىٰ جَمْرِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ صَلِّ وَانْظُرْ إِلَى
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِئُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿250﴾ (۲۵۹:۲)

تین بار

وَلَوْ أَنَّ قُرْءَ أَنَا سِيرْتُ بِهِ الْجِبَالِ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةً بِهِ الْمَوْتِ
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَقَلَمَ يَأْتِسُ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى
النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا أُتَسَّبَهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ نَحُلُّ
قَرْيَةً مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾
(۳۱:۱۳)

تین بار

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (۱۰۷:۱۰۵، ۱۰۷:۱۰۶)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْ مِّمَّنْ يُبَيِّنُ أَيْدِيَهُمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿19﴾ (۹:۳۶)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ لَا تَعْلُوا عَلَىٰ

وَأَتَوْنِي مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ (۲۷: ۱۳۰، ۱۳۱)

تین تین بار اولیٰ، الم نشرح قل هو اللہ، معوذتین تین بار آدھا عمل نہ پڑھنے پائے گا کہ آرام ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال و متاع از ظالمین

اگر زمین کی پیمائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگا دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پیمائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۲۱: ۱۳۱)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (۲۱: ۱۰۴)

الْمَ تَرَىٰ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا (۲۵: ۳۵)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَلَا رَحْمَةً جَمِيعًا قَبِضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ

مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (۳۹: ۶۷)

یہ پچھپچھے میں لپٹے ہونے چاہئیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہئے تاکہ کلام الہی کی بے ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل هو اللہ تین تین بار معوذتین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرابی کیلئے

زمین و درخت کی سیرابی کیلئے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَقَجَّرْنَا الْأَرْضَ غَيْوًا فَاتَّقَى الْمَاءَ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۵۳: ۱۲)

لکھ کر اور آگے بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گزرنے کی جگہ نظر نہ

آئے انشا اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے و پھل لانے کیلئے

بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام و کمال لکھی اور مالک یوم

الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر

ہو گئے تھے خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے آ گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضاے حاجت

ابن سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا

کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں چونکہ آیات حرز

پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے نہ آیا تھا کہ چنڈا آدمی مشیر

بگفت آگئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا

اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی

دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کنسی ہیں اور

عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الْم ﴿1﴾ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدِّلُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ

يُحَا سِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾ آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ

كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا جَزَاءً لِمَا لَا طَائِفَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

تین آیتیں سورۃ اعراف کی

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخِرَاتُ
م بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ اذْعُوزَ رَبِّكُمْ
تَضَرَّعُوا وَخُفِيَ أَنَّهُ لَا يَجِبُ الْمُتَحِدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (۵۶:۳۵:۷)

اور بنی اسرائیل کا آخر

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرِّحْمَنِ أَيُّ مَاءَدٍ عُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا
بِمَصْلَاحِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِنَ الدِّينِ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ﴿111﴾ (۱۱۱:۱۱۰:۱۷)

اور اول صافات سے لازب تک

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزَّجَرِجِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالَّتِيلِيتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
إِنَّا رَبُّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِذِينَ الْكُوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا أَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
ذُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَلِيفَ الْخَلِيفَةِ فَاتَّبَعَهُ ذِهَابٌ
ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَهْدَى خَلْقًا أَمْ مَن خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ
لَّازِبٍ ﴿11﴾ (۱۱۱:۳۷)

اور دو آیتیں سورۃ الرحمن کی

يَسْتَغْفِرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَاتَّقِلُوا لَا تَنْفُلُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يَرْسُلُ
عَلَيْكُمَا سُوءَ ظَمِيرٍ نَّارٍ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (۳۵:۳۳:۵۵)

اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾
(۲۴:۲۱:۵۹)

اور تین آیتیں

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ اللَّهُ أَنِّي اسْمَعُ نَفَرًا مِّنَ الْجِنَّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءًا
أَنعَجَبًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَأَنَّهُ
تَعَالَى جَدْرُنَا مَا تَنْخَذُ صَحْبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ (۳:۱:۷۲)

یہ تین آیتیں ہیں ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت
رفع ہو جاتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے
ہیں کہ ہمارے ہاں ایک بوڑھے کو فال ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفاء ہو گئی۔

ایضاً

محمد بن دستور یہ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا
ہوایک لکھا کہ یہ نماز حاجت ہزار حاجت کے واسطے حضرت حضرت نے کسی عابد کو کھائی تھی دو
رکعت نقل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قبل یا ایہا الکفرون دس بار اور اس
میں دس بار رد و شریف اور دس بار

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اور دس بار

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھادے انہوں نے بتلادی میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر شب میں یہ نیت قضاے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف بھی

بعض خواص حروف تہجی: حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ
مجموعہ اصطط فشد ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
جن کا مجموعہ جز کس فظظ.

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ز، خ، غ
مجموعہ اس کا صل غرخ ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ق ی ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ مثلاً سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا ہیوست سے تو ان حروف سے معالجہ ہوتا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وسادس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر سب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يَقْبِضُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿27﴾ (14:27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْآذَانَ ﴿15﴾ (۱۵:۸)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر مفتون ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

رَبِّ أَصْرَفْ عَنِّي السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْمُتْلِصِينَ.

ایضاً

جس پر کوئی حال یا دار قوی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَعَلَّ مَسْكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (۱۳:۶)

إِنَّ اللَّهَ يُنْفِثُ السُّمُومَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (۱۳:۳۵)

جس کو نماز میں دوسرا تاہو یا بڑے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَإِذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّذِي وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿7﴾ (۷:۵)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پئے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر لیٹا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا لَا تَرَى الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ مِّمَّا بِيَمِينِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴: ۷)

پھر کبھی اس پر اثر نہ ہوا۔

دافع جذام وغیرہ

ابن قتیبہؒ نے کہا ہے کہ ایک جذبی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھک کر انہی کمال نکل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ دَاوَىٰ رَبُّهُ أَتَيْنِي مُسْتَبِشِينَ الضُّرَّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿83﴾

(۳۸: ۲۱)

ایضاً

کبھی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول، میں نے منہ کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُكُمْ بَأْيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخْصِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِنِّي كُنْتُ مَوْمِنِينَ ﴿49﴾ (۴۹: ۳)

دافع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حزار پر ظہر گیا حضرت علیؓ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؓ نے یہ آیت پڑھی۔

دفع خوف

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور اعراف اللہ میں الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلیبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یسین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کہ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے در پر آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بھرہ میں خرمائی تجارت کرنے کیلئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے چالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ قادم جس کی آنکھیں جھلنے آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا يَتَوَدُّهُ حَفِظْنَاهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵: ۲)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان چلنے کا اور راکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلا یا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے

وَلَا يَتَوَدُّهُ حَفِظْنَاهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵: ۲)

ایضاً

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس اتر اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کھڑا ہو گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُونُوا الْعِظَمَ لِعَمَاءٍ ثُمَّ أَنْشَأَهُ خَلْقًا آخَرَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۴:۲۳)

صبح کو اچھا خاصا اشعار۔

دفع داد

ایک دھا کہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگا دے اور وہ دھا کہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَفِيفَةٍ كَشَجَرَةٍ اجْتَنَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۲۶:۱۴)

برائے مفلوج

ابن قیمؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زحرم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۴:۵۹)

اور

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

لکھ کر زحرم سے دھو کر بیل اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجائین

کسی سبجے پر یہ آیت پڑھ کر تکرار دیا گیا تادمہ اچھا ہو گیا۔

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلی سے روایت ہے اسہان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنْتُ مَبْنًى ﴿6﴾ (۶:۵۶)

وَحَمَلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَذُكَّتَا ذِكْرًا وَاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ نَقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاحِدَةٌ ﴿16﴾ (الحاقہ ۱۳-۱۱)
اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور ہا آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پیئیں۔

وَإِذَا اسْتَنْقَضَ مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا
عَشْرَةَ نَضْرًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كَلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْلَمُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۶:۲)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا دی تھیں
وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدٌ لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۴۴:۱۱)
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿30﴾ (۳۰:۲۷)
ابن عیینہ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ
دی شفا ہو گئی۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَلَجَعَلْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ ﴿12﴾ (۱۲:۱۱:۵۳)

درد حلق

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿80﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿81﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي يَبْدِئُ الْمَلَكُوتَ كُلَّ نَفْسٍ وَآلِهِ تَرجَعُونَ ﴿83﴾ (۳۸: ۷۸-۸۳)

برائے قے

یہ آیت لکھ کر ہمارے سات روز پلا میں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ أَفْلَحِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۳۳: ۱۱)

برائے دفع حصر

یعنی دفع بستی بول و ہراز۔ بائیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَأَنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يُنْفَخُ مِنْهُ الْإِنْفَرُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهْبَطُ مِنْ حَشِيَةِ اللَّهِ، وَمَا اللَّهُ بِغَفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (۷۴: ۲)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۱۲: ۵۳)

برائے شکست کفار

ابن کبیر سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا کسی نے لوگ کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر مَآرَ مِثَّ أَذْرَمِثَّ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾ (۷۱: ۷)

اور

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُخْبِثُ أَخْبَارَهَا ﴿۱۰۹۹﴾ بَانَ رَبُّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يُصْذَرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا (۲۰: ۱۰۹۹)

پڑھ کر ان کی فرد گاہ میں ڈلوادی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

توفیق توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو اہم شرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جمعہ کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر ماندہ اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک اور ایک شنبہ کو سورۃ یونس سے آخر مریم تک دو شنبہ کو طہ سے آخر قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ رومن تک پنج شنبہ کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساط نفس و راحت

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلُّ أَمَنٍ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ط وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (۲۸۶: ۲۸۵-۲۸۶)

برتن میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ ڈالتی ہو دھو کر نہار منہ پیوے تو حافظہ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بکثرت پڑھا کرے تمام گناہوں سے سبک دوش رہے

اور قرض ادا ہو حسن یقین عتایت ہو۔

اصلاح قلب و نفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَاتَّقُوا بِالْتَّوْرَةِ مَا تِلْكَوْهُمَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ ﴿٩٣، ٩٢، ٩٣﴾

بیکل کے پڑے پر ملک و ملک سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا بھل جاتا رہے گا۔
دفع شک و شبہ دروین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَزِفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَيْعَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُبْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحَرَّمٍ عَلَيْكُمْ إِخْلَافُهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١٠٥﴾

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش نارسیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک و شبہ دروین میں جاتا رہے اور اجماع حق و صحت اعتقاد نصیب ہو۔

شراب خوری و سود خوری

حَرِّمْتُ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَيْزُرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَبِقَةَ وَالْمُؤَفَّقَةَ وَالْمُرْدِيَّةَ وَالنَّطِيطَةَ وَمَا أَكَلَ الشَّعْخُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ ۚ وَأَنْ تَسْتَقْبِلُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فَسُقِ الْيَوْمَ يَنْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَعْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٥٠﴾

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء با وضو پڑھ کر اس پانی سے قدرے آرد گندم گوندھ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کر لے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک کھڑا خود کھائے تین شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور غصب اور اخذ مانع یتیم اور دود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے و سوسہ

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِثْلَافَةَ الذِّئِ وَالْفُكْمَ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاَنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ تَتَّخِذُوا عِدَّةَ لَوْمَةٍ أَوْ قُرْبٍ لِلتَّقْوَى ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ ﴿٨٠، ٨٠، ٨٠﴾

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تین روز تک ہمار منہ کے تو نماز و وضو میں دوسرے آئے برے خواب نظر نہ آئیں۔

حفاظت مال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلِمُوا أَنَّ مَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ ﴿٩٢، ٩٠، ٩٠﴾

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھا کرے اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری قمار بازی بدکاری اور بھولہ بھولہ۔

برائے نجات عشق و غم

وَكَانَ مِنْ نَّبِيِّ قَتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الضَّعِيفِينَ ﴿١٤٦﴾ ﴿١٤٦، ١٤٦﴾

اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف یا اثرالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر وہ پانی پھڑکا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

دفع جھوٹ

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ اللَّهُ بِالْغُفْرِ إِنَّمَا يَكُنْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ مِّمَّا كَسَبْتُمْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ ﴿٢٢٥، ٢٢٥﴾

پہلی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خام سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے انشاء

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔
شوق نماز و علم و عمل

شب پنجشنبہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور
قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرُوْا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوْنَهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِّنَ الدِّیْنِ وَكَبُوْرُهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ (۱۱۰: ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر اَلْمُ شَرَح دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی
رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن و زبان

وَلَوْ اَنَّ سَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ یَمْدُهُ مِنْ مَّ یَغْدُوْهُ سَبْعَةُ
اَبْسَحِرٍ مَا نَفِیْتُ کَلِمَتِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلَقْتُكُمْ وَلَا
بَعَثْتُكُمْ اِلَّا کَفَّیْسًا وَّاحِدَةً اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ﴿28﴾ (۱۳: ۲۷، ۲۸)
جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف
مشقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد مضمون کی خوب ہو۔

اور ارخون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت
وہی تَجْرِیْ بِہُمْ فِی مَوْجِ کَالْجِبَالِ وَ نَادٰی نُوْحُ اِبْنُہٗ وَ کَانَ فِی مَغْرَبٍ یَّسْبٰی
اَرٰکُمْ مَعًا وَلَا تَکُنْ مَعَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿42﴾ (۱۱: ۴۲)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام مع اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی
جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ (۲۰: ۱۰۸)

ہرن کی چھلی پر لکھ کر تانبے کی ٹنگی میں رکھ کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور
جو بچہ بہت روتا ہو اس کے باندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور
علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطیہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو
حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القول الجلیل سے آخر میں اضافہ کر دیے
جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیباچہ خواص اسماء حسنی لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب
یہاں سے القول الجلیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشاکش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر دن گیارہ سو بار اور سورۃ
مزل پڑھنے کو چالیس بار سوا اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور
ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درد کی بیٹنگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی
سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ لا کتا کائے اور اس کے
دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّہُمْ یَکْفِیْدُوْنَ کِیْدًا ﴿15﴾ وَاَکْفِیْدُ کِیْدًا ﴿16﴾ فَمَهْلُ الْکٰفِرِیْنَ اَمْہَلُہُمْ
رُوْنًا ﴿17﴾ (۸۶: ۱۵، ۱۷)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چچک کی بیماری ظاہر ہو تو
خیلا دھا کہ لے اور اس پر سورۃ رحمن پڑھے اور بے

فَبَیِّ الْاٰءِ رَبِّکُمْ تَکْذِبُہُنَّ

پر پہنچے ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں
باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باڈا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے ہاتھیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿34﴾ (۳۸:۳۴)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی دالسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْمُبَارِكُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾

سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی یعنی

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ اللَّهُ أَنِّي أَنَا سَمِيعٌ قَرَأْنَا عَجَبًا ﴿1﴾
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَآتَهُ تَعَالَى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَآتَهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ
شَطَطًا ﴿4﴾ وَأَنَا طَائِفًا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿5﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے واپسی مفروز ہونے شیطان کے گھر سے اور پھر بھٹکنے کے یہ آیت پڑھے۔

أَنَّهُمْ يَكْفُرُونَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَكَيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَسَهِّلْ الْكُفْرَ مِنْ أَمَلِهِمْ
رُونِدًا ﴿17﴾ (۸۶:۱۵، ۱۷)

چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر چھپیں چھپیں بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

باجھ عورت کے واسطے ہرن کی چھل پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے
وَلَوْ أَنَّ قُرْءًا سِيرَتْ بِهَ الْجِبَالِ أَوْ قُطِعَتْ بِهَ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهَ الْمَوْتَى بَلَّ
لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا (۱۳:۳۱)
پھر اس تھوڑے کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لوگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے

أَوْ كُطِلَتْ فِي بَحْرِ لَيْحٍ بَعْضُهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ، مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
ظَلُمْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ
نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿40﴾ (۲۳:۴۰)

اور ایک لوگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل ہونے سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔

فائدہ

مولانا نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لوگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تا گاسم کارنگا ہو اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاضْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا
يَمْكُرُونَ ﴿127﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿128﴾

(۱۶:۱۶۸، ۱۶۹)

اور

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

اور پھونکے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو حمل پر تین مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْوَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ (٩٠: ١٣)

اور اس آیت کو لکھے

يَرْكَرِبَا إِنَّا نَشْرُكَ بِغُلَامِ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ (٤: ١٩)

پھر یہ لکھے

بحق مريم و عيسى ابنا صالحا طويل العمر بحق محمد والہ

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے روز دو پہر چالیس بار سورۃ الفتح پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزندان زینہ

یہ بھی اسی معتد شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا مینین کہے۔

برائے بردہ گرینختہ

اگر تیرا غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں پیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ إِلَىٰ مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

أَوْ كُظِّلِمَتْ فِي بَحْرِ لُجِّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظَلَمَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرْنَهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿٤٠﴾ (٣٠: ٢٣)

وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ (١٠٠: ٢٣)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ (٤٨: ٣٦)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ (٢٢: ٢١: ٨٥)

پھر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ نَبِيِّكَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ إِلَىٰ مَوْلَاهُ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ضمیمہ

آثار بتیانی

ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد والصلوة، اسماء الہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثار بتیانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تعلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور اور حمانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب و شفاۓ مریض

اللہ

خاصیت جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ پاک صاف ہو کر خلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان و غفلت و حفظ از مکروہ و تحسین اخلاق

الرَّحْمٰنُ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بدخلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترحم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

الرَّحِیْمِ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر باندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر طالب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب و غناء

الْمَلِکِ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطاء ظاہری ہو یا باطنی۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْقُدُّوسِ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۸۵ بار سُبُوْحُ قُدُّوسِ وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

السَّلَامِ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سر ہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہو۔

امن و امان

الْمُؤْمِنِ

خاصیت جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اس کو ۳۶ بار کہہ اپنی جان و مال میں مامون رہے۔

الْمُهَيِّمِ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بکھور قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

عزت و غناء

الْعَزِيزُ

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز آتالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

الْجَبَّارُ

خاصیت: صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھیں تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔
حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید

الْمُتَكَبِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد ذریعہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

الْخَالِقُ

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھیں تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صانع عجیبہ و قرار حمل

الْبَارِئُ الْمَصُورُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صانع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر بانجھ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزق

الْقَهَّارُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

الرَّزَّاقُ

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے وہابی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب و سہولت رزق

الْفَتْاحُ

خاصیت: بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اے بار پڑھیں تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم و حافظہ

الْعَلِيمُ

خاصیت: اس کی کثرت و مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوع و وسعت رزق

الْقَابِضُ

خاصیت: چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔
وسعت رزق

الْبَاسِطُ

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔
امن از ظالم

الرَّافِعُ

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔
دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

الْمُعِزُّ

خاصیت: شب دوشنبہ و شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

الْمُذِلُّ

خاصیت: ۵ بار پڑھ کر سر بخود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں ٹال مٹول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

السَّمِيعُ

خاصیت: جمعرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِيرُ

خاصیت: بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔
انکشاف اسرار

الْحَكَمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت با وضو حضور قلب کے ساتھ ذرا زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو محل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

الْعَدْلُ

خاصیت: شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

اللطيف

خاصیت: ۱۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت خفیہ و رستی حالت موزی

الْخَبِيرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار خفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موزی کے بچہ میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

الْحَلِيمُ

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

الْعَظِيمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالہ بخار

الْعَظِيمُ

خاصیت: بخار والے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

الشُّكُورُ

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تنگی یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

الْعَلِيُّ

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آئے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفت زوجین

الْكَبِيرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

الْحَفِیْظُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

حصول قوت و دفع وحشت

الْمُقِيبُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب و امن از اہل قرابت

الْحَسِيبُ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب و بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔
قدر و منزلت

الْعَلِيلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

الْكَرِيمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔
حفاظت مال و عیال

الرَّقِيبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس ہال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

الْمُجِيبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری و باطنی

الْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراح و صلیگی و بردباری پیدا ہو۔

دفع مصائب

الْحَكِيمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے محبت

الْوَدُودُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے دفع برص

الْمُجِيبُ

خاصیت: اگر مہر و خیمہ ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم و حکمت

الْبَاقِعُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

الشَّهِيدُ

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائیں۔

کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضائے حاجت

الْوَكِيلُ

خاصیت: ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن

الْقَوِيُّ

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے یا ہمت ہاجائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم

کو مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجور سے باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

خاصیت: اگر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا مبدئی کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق و جس

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہوگی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو بکثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم و آلودگی بر طاعت

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند آ جاتی ہے اور ماحضی یا قیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

خاصیت: جو دو بار پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب و قطع تعلق خلق

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق و دفع جوع

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بردگن

خاصیت: دو رکعت پڑھ کر اس کو سہار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور مضبوطی کے ہوتے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ آسان کر دیں۔

قوت و نجات از معرکہ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

انتقام از ظالم

الْمُنْتَقِم

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

عفو ذنوب و رضا

الْعَفْوُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الہی حاصل ہو۔

غصہ کم کرنے کیلئے

الرَّوْفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔

حصول مال

مَالِكُ الْمَلِكِ

خاصیت: اس پر مداومت کرے تو مال دو گری حاصل ہو۔

عزت و بزرگی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِزَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔

دفع دوسوہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبادت میں دوسوہ آئے۔

اجتماع با حباب و حصول مراد دست یابی کم شدہ

الْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد و احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔

دفع مرض و بلا

الْغَنَى

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

توفیق توبہ

الْمُوَخَّرُ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔

مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آئے۔

خروج ماسوا اللہ از قلب

الْآخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔

نور ولایت

الظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔

حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔

امن از رعد و برق

الْوَالِي

خاصیت: اس کی کثرت کرک اور بجلی سے محفوظ رہتی ہے۔

رفعت و درستی

الْمُتَعَالَى

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔

نشو و نما در نیک بختی

الْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔

توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

الْتَّوَابُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار

پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

غنا و محبت زوجہ

الْمُغْنِي

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تو نگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُعْطَى

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

الْمَنَاعِ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

الضَّارِّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے

حصول نفع

النَّافِعِ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

النُّورِ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہوا اہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعِ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِثِ

خاصیت: درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الرَّشِيدِ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الصَّبُورِ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کا غذا یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غذا یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہئے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا دل ۲۲ محرم الحرام

۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ و تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ نمل میں تو ایک آیت کا جز و ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تکریم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پراکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔ (قطرۃ بحوالہ تفسیر و بیضا)

مسئلہ فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آکر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح حدیث) اسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا
محرّب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس بچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب
کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن مکمل جائے
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حُب کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے
(نا جائز کاموں میں استعمال کرے گا تو دجال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکٹھ مرتبہ لکھ کر تھوڑے پانی میں رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، محرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے
اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظمؒ کے نزدیک
سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولیٰ ہے اور امام محمدؒ کے نزدیک بھی جہری نمازوں
میں تو ترک ہی اولیٰ ہے مگر سبزی نمازوں میں پڑھنا اولیٰ ہے۔
(کبریٰ شرح منیہ)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم
ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کیلئے
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیالیس ہیں جو شخص اس عدد کے موافق
سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

تسخیر قلوب
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت
ہوگی کوئی اس سے بد سلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر پڑھ سو مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 پڑھے پھر اس کو توبہ لگا پے پاس رکھو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔
 درود سر کیلئے

اکیس مرتبہ لکھ کر درود والے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو درود سر جاتا رہے، بسم اللہ کی
 خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلیل۔
 درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”زاد السعید“ میں
 درود شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند
 روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔
 قبولیت دعا

- (۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں
 جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (مجموعہ اساطیر انبی)
- (۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان
 معلق رہتی ہے اور نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔
 ترمذی

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے
 تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدٍ وَرَسُولٍ
 وَعَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
 پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا
 آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد ﷺ“
 اسی وقت اس اثر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا،
 فوراً اس اثر گئی۔ (حاشیہ حسن حصین)
 بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابوموسیٰؓ نے ہند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
 (فضائل درود سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے
 عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب ”ترغیب الی السعادت“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ
 میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ
 اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جتنے نہ گزرنے پاؤں گئے کہ
 زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَآصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
 نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے
 ۲۵ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب
 ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تشبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے بڑھنا اور ظاہری و
 باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی
 کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ
 پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کئی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطی صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (اتحی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے نرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْإِلَهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر مقتدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیت میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

